REGISTERED WITH THE REGISTRAR OF NEWSPAPERS FOR INDIA AT NO. R.N. 61/57.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم   نحمدہٗ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم   و علیٰ عبدہ المسیح الموعود

REGD. NO. P/GDP-3.

جلد ۳۰   شمارہ ۱۴

ولقد نصرکم اللہ ببدر و انتم اذلۃ

ہفت روزہ بدر قادیان

ایڈیٹر:- خورشید احمد انور

نائب ایڈیٹر:- جاوید اقبال اختر

شرحِ چندہ
سالانہ ۲۰ روپے
ششماہی ۱۰ روپے
ممالکِ غیر بذریعہ بحری ڈاک } ۴۰ روپے
فی پرچہ ۴۰ پیسے

THE WEEKLY BADR QADIAN. 143516.

۲۶ جمادی الاوّل ۱۴۰۱ھ   ۲ شہادت ۱۳۶۰ ہش   ۲ اپریل ۱۹۸۱ء

اخبارِ احمدیہ

قادیان ۲۰ امان (مارچ)۔ حضرت اقدس امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں الفضل مجریہ ۱۹ امان (مارچ) کے ذریعہ موصول شدہ آخری اطلاع مظہر ہے کہ :

" حضور کی طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے "۔ الحمد للہ

احباب کرام التزام اور توجہ سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ ہر آن ہمارے پیارے آقا کا حامی و مددگار ہو۔ اور مقاصدِ دینیہ و عزائم عالیہ میں کامیابی اور فائز المرامی عطا فرماتا چلا جائے۔ آمین۔

قادیان ۳۰ امان (مارچ)۔ محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظرِ اعلیٰ و امیر مقامی کی بائیں آنکھ کی اوپر کی پلک پر پھنسی نکل آنے کی وجہ سے ورم اور تکلیف ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے محترم موصوف کو کامل شفایابی سے نوازے اور صحت و تندرستی والی لمبی عمر عطا کرتے ہوئے تا دیر سلسلہ کی جلیل القدر خدمات بجا لانے کی توفیق عطا فرماتا چلا جائے۔ آمین۔

★ ـــ مقامی طور پر محترمہ سیدہ بیگم صاحبہ محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب مع بچگان اور جملہ درویشانِ کرام بفضلہ تعالیٰ خیر و عافیت سے ہیں۔ الحمد للہ ❊

محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظرِ اعلیٰ اور محترم ناظر صاحب دعوۃ و تبلیغ
(کا)
دورۂ اڑیسہ بفضلہ تعالیٰ نہایت کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوگیا۔ الحمد للہ

قادیان ۲۵ امان (مارچ) ـــ قبل ازیں احبابِ جماعت کو اطلاع دی جاچکی ہے کہ محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظرِ اعلیٰ و امیر جماعت احمدیہ قادیان بفضلہ تعالیٰ صوبۂ اڑیسہ کی جماعتوں کا نہایت کامیاب دورہ فرمانے کے بعد مورخہ ۲۳/۳/۸۱ کو بخیر و عافیت مرکزِ سلسلہ میں واپس تشریف لاچکے ہیں۔ محترم ناظر صاحب دعوۃ و تبلیغ قادیان اس بابرکت دورہ سے متعلق بعض اہم اور ابتدائی معلومات بہم پہنچاتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں کہ :-

دورۂ اڑیسہ جو ۲۷ فروری کو کیرنگ کے جلسہ سے شروع ہوا تھا ۱۵/۳/۸۱ کو راوڑکیلا کے جلسہ پر نہایت ہی کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ الحمد للہ۔

کیرنگ میں مورخہ ۲۷، ۲۸ فروری کو جلسہ ہوا۔ اس میں حبیب اللہ خان صاحب منسٹر بھی شامل ہوئے۔ اور اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

مورخہ یکم مارچ کو بھبنیشور میں سوچنا بھون میں جناب ہرے کرشن مہتاب سابق چیف منسٹر کی صدارت میں جلسہ ہوا۔ اس کے بعد وفد غنجہ پاڑہ۔ تالبر کوٹ۔ ارک پٹنہ کی جماعتوں کا دورہ کرتے ہوئے پنکال پہنچا سب جماعتوں میں جلسے ہوئے۔ پنکال میں تربیتی اور نیو پٹنہ میں تبلیغی جلسہ ہوا۔ اسی دوران کوٹ پلہ کا دورہ کیا گیا۔ وہاں بھی جلسہ ہوا۔ یہاں سے فارغ ہو کر وفد کرڈاپلی پہنچا۔ کرڈاپلی کے جلسہ میں چیف منسٹر اڑیسہ بھی شامل ہوئے۔ اس علاقہ سے فارغ ہونے کے بعد کٹک۔ سونگھڑہ۔ کیندرہ پاڑہ کا وفد نے دورہ کیا۔ اور سب مقامات پر تبلیغی و تربیتی جلسے ہوئے۔ کٹک کا جلسہ کلا وکاس کیندر (KALA VIKAS KENDARA) میں منعقد ہوا۔ اور الحمد للہ کہ اچھی حاضری تھی۔ بھبنیشور میں مسجد احمدیہ میں تربیتی جلسہ بھی ہوا۔ کیندرا پاڑہ سے وفد سورو گیا۔ جہاں دو دن قیام کیا اور دونوں دن تربیتی و تبلیغی جلسے منعقد ہوئے ازاں بعد بھدرک میں جمعۃ کی نماز ادا کی گئی۔ اور رات کو تبلیغی جلسہ ہوا۔ جس میں غیر مسلم بھی شریک ہوئے۔ بھدرک کے نزدیک تارا کوٹ کی جماعت ہے۔ جہاں وقت کی کمی کی وجہ سے وفد نہ جاسکا۔ وہاں کے احمدی احباب مرد و زن بھدرک میں پہنچ کر شریکِ جلسہ ہوئے۔

بھدرک سے راوڑکیلا وفد گیا اور ۱۵/۳/۸۱ کو راوڑکیلا میں تبلیغی جلسہ ہوا ـــ! راوڑکیلا میں جماعت کے سبھی افراد نے ہمت اور محنت سے کام کیا۔ لیکن وہاں جلسوں کے انعقاد کا سہرا محترم سید سعید احمد صاحب پسر محترم سید کریم بخش صاحب سابق امیر جماعت کلکتہ کے سر پر ہے جنہوں نے نہایت ہی محنت اور جانفشانی سے گزشتہ سال سے سالانہ جلسوں کا راوڑکیلا میں انعقاد شروع کیا ہے۔ چنانچہ اس سال دوسرا سالانہ جلسہ منعقد کیا گیا۔ اور الحمد للہ کہ جلسہ حاضری کے لحاظ سے اور تقاریر کے لحاظ سے بہت ہی کامیاب رہا۔ اللہ تعالیٰ سید سعید احمد صاحب کو اور جماعت راوڑکیلا کے جملہ افراد کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین۔

اس سارے دورہ میں محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب اور آپ کے ہم سفر State Guest رہے اور اڑیسہ کی سرکار کی طرف سے آپ کے اس سفر کے لئے سرکاری کار بھی دی گئی اور سرکاری مہمان خانوں میں آپ کے قیام کا بھی انتظام کیا گیا۔ اس سلسلہ میں نظارت دعوۃ و تبلیغ چیف منسٹر صاحب اڑیسہ کا خاص طور پر شکریہ ادا کرتی ہے۔

اس سارے دورہ میں مکرم مولوی عبدالحلیم صاحب مبلغ کیرنگ وفد کے ممبر کے طور پر ساتھ رہے۔ اور کٹک۔ سونگھڑہ۔ کیندرا پاڑہ۔ سورو اور بھدرک کے دورہ میں مکرم مولوی غلام مہدی صاحب ناصر مبلغ کٹک بھی ہمراہ رہے۔

نظارت دعوت و تبلیغ اڑیسہ کی جماعتوں کے تمام عہدہ داران اور جملہ احباب کا جہاں جہاں یہ وفد گیا شکریہ ادا کرتی ہے۔ کہ انہوں نے ہر جگہ نہایت ہی محبت کے ساتھ محترم حضرت میاں صاحب اور وفد کے دوسرے اراکین کا استقبال کیا۔ اور تبلیغی و تربیتی جلسے منعقد کرکے پورا پورا فائدہ اٹھایا ـــ فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ احبابِ جماعت کے اخلاص میں ترقی عطا فرمائے اور ان کی مساعی کے بہترین نتائج برآمد فرماوے۔ آمین۔ تفصیلی رپورٹ انشاء اللہ بعد میں پیش کی جائے گی ❊

کلکتہ بک فیئر میں
احمدیہ بک اسٹال

رپورٹ مرتبہ: مکرم مولوی سلطان احمد صاحب ظفر مبلغ کلکتہ

پچھلے چار سال سے جماعت احمدیہ کلکتہ کی طرف سے کلکتہ کی عظیم الشان کتابوں کی نمائش میں تبلیغی بک اسٹال لگایا جاتا ہے۔ جس کے نتیجہ میں بڑی خوش اسلوبی سے ہزاروں پڑھے لکھے اور سنجیدہ طبقہ تک جماعت کا لٹریچر پہنچ کر حق و صداقت کی اشاعت کا موجب ہوتا ہے چنانچہ اس سال بھی مذکورہ کتابوں کی نمائش ۳۰ جنوری تا ۱۰ فروری بارہ روز تک جاری رہی۔ جس میں اڑھائی صد سے زائد اسٹالز میں "احمدیہ مسلم انٹرنیشنل" بک اسٹال مندرجہ ذیل خصوصیات کا حامل اپنوں اور بیگانوں کی خصوصی توجہ کا مرکز بنا رہا۔

اردو۔ انگریزی۔ بنگلہ اور پنجابی زبان میں

(باقی صفحہ ۱۱ پر)

ملک صلاح الدین ایم۔ اے۔ پرنٹر و پبلشر نے فضلِ عمر پرنٹنگ پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر اخبار بدر قادیان سے شائع کیا۔ پروپرائیٹر: صدر انجمن احمدیہ قادیان۔

ہم اسلام کو بدعات سے صاف کرنا چاہتے ہیں

لڑکی کی شادی پر مہمانوں کو کھانا کھلانے کی بدعت پر حضور ایدہ اللہ کا اظہار ناراضگی

ربوہ ۱۳ امان (مارچ) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے احباب جماعت کو متنبہ کیا ہے کہ وہ بدعات کو ترک کر دیں۔ اگر کوئی شخص بدعات پر عمل کرے گا تو میں مجبور ہوں گا کہ اپنے آپ سے اس کو نکال دوں۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے آج یہاں مسجد اقصےٰ میں نماز جمعہ و عصر باجماعت پڑھانے سے قبل خطبہ جمعہ ارشاد فرماتے ہوئے کہا کہ ہم جو احمدی مذہب کے مسلمان ہیں ہمارا عقیدہ ہے کہ ہم اسلام کو بدعات سے صاف کر دیں گے۔ حضور نے فرمایا کہ ہمیں خالص دین اسلام چاہیئے۔ حضور نے فرمایا کہ شیطان کا دباؤ بدعات کو بیچ میں لے آتا ہے۔ حضور نے فرمایا کہ چھوٹی چھوٹی باتوں سے بدعات شروع ہوتی ہیں۔ حضور فرمایا کہ ہم نے منع کیا تھا کہ شادی کے دفعہ پر لڑکی والے کھانا نہ کھلائیں۔ اور پچھلے دنوں میں دو ایسی شادیاں ربوہ میں ہوئی ہیں جن میں لڑکے والوں نے زور دے کر لڑکی والوں سے مطالبہ کیا اور کھانا کھایا۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ تم میں سے جو بزرگی اور فضیلت کی بناء تقوے کی بجائے بیٹیوں کی دعوت کی شان وشوکت پر رکھتا ہے وہ اللہ تعالیٰ کے فضلوں کا وارث نہیں بن سکتا۔ حضور نے فرمایا کہ خدا تعالیٰ جماعت احمدیہ کو اپنے فضلوں کا وارث اس وقت بنائے گا جب جماعت بحیثیت جماعت اپنی کثرت اور گہرائیوں کے لحاظ سے ٹھوس اسلامی زندگی گزارنے والی ہوگی۔ اور انسان انسان میں کوئی فرق نہ رہے گی۔ چاہے وہ انسان اپنی بیٹی کی شادی میں کپڑوں کے ایک جوڑے کے سوا کچھ نہ دے سکے۔ حضور نے دورِ نبوی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ایک واقعہ بیان فرمایا کہ ایک بدصورت عرب کو کوئی شخص رشتہ نہ دیتا تھا۔ مگر اس کی اور تقوے کی وجہ سے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے اس کا رشتہ ایک خوبصورت لڑکی سے طے کر دیا۔ اور جب اس لڑکی کے باپ نے خیال ظاہر کیا تو اس لڑکی نے کہا جب نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کہہ چکے ہیں تو پھر میں ضرور اس شخص سے شادی کروں گی۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ بدعات میں نہ گھسیں۔ ورنہ تمہارا وہ حشر ہوگا کہ اس کے ذکر سے آدمی کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں کہ ایسے لوگ بھی اُمتِ مسلمہ میں ہیں کہ ایمان کا دعویٰ بھی کرتے ہیں اور شرک بھی کرتے ہیں۔ قبروں پر سجدے بھی کرتے ہیں۔ حضور نے فرمایا کہ لیکن یہ باتیں اس وقت تھیں جب ان کو سمجھانے والا کوئی نہ تھا۔ اب یہ قصہ ختم ہو گیا ہے۔

حضور ایدہ اللہ نے کہا کہ دعائیں کریں کہ اللہ تعالےٰ اُمتِ مسلمہ کو اسلام پر قائم رہتے ہوئے جنت کے پھل دینے والا ہو۔ آمین۔

(از الفضل ۱۸ مارچ ۱۹۸۱ء)

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے بارے میں

حضور پُرنور کی زبان مبارک سے تازہ اطلاع

ربوہ ۱۴ امان (مارچ) سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آج یہاں خطبہ جمعہ ارشاد فرماتے ہوئے اپنی صحت کے بارے میں احباب جماعت کو فرمایا کہ:۔

جہاں تک گردے کی تکلیف کی بیماری کا تعلق ہے اللہ کے فضل سے انفیکشن پوری طرح کنٹرول میں ہے۔ لیکن ڈاکٹر صاحب کی ہدایت کے مطابق مجھے دوائی کھانی پڑ رہی ہے۔ اور ابھی تقریباً مزید ڈیڑھ ہفتہ تک اور کھانی پڑے گی۔ اور پھر اس کے بعد ڈاکٹر بتائیں گے کہ مزید دوائی کھانی ہے یا نہیں۔ حضور نے اپنی کیفیت کے بارے میں فرمایا کہ میرے لیے یہ فیصلہ کرنا مشکل ہے کہ گردے کی بیماری سے زیادہ ضعف ہوا ہے یا بیماری دور کرنے والی دواؤں سے زیادہ ضعف ہوا ہے۔ حضور نے فرمایا کہ ضعیف انسان نے اپنی طرف سے دوائیں بنالی ہیں۔ لیکن جو ادویہ دست قدرت باری سے بنی تھیں ان کی طرف توجہ بعض نے کم کر دی ہے۔ بعض نے بالکل ہی ختم کر دی ہے۔ اس کی وجہ سے ہر کس وناکس کو تکلیف اٹھانی پڑ رہی ہے۔ اور مجھ جیسے کمزور انسان کو بھی تکلیف ہے۔ حضور نے فرمایا کہ میرے اپنے دانت بھی ہیں اور میں ڈینچر (مصنوعی دانت) بھی استعمال کرتا ہوں۔ حضور نے بتایا کہ پچھلے دنوں میرے ہاتھ سے نچلا ڈینچر گر کر ٹوٹ گیا۔ حضور نے فرمایا کہ میں اس کے بغیر کھانا نہیں کھا سکتا۔ اس لئے یہ ڈینچر مرمت کے لئے لاہور بھجوا دیا گیا۔ میرے ڈینٹسٹ ڈاکٹر شفیق صاحب آ گئے۔ انہوں نے دیکھا مرمت شدہ ڈینچر جب استعمال کیا تو جبڑے میں گلے کی طرف سرخی اور رگڑ سے تکلیف پیدا ہو گئی۔ اور اس تکلیف کی وجہ سے کھانا نہ کھا سکا۔ جب ڈینچر کو غور سے دیکھا گیا تو معلوم ہوا کہ جوڑتے وقت ایک زاویہ تھوڑا سا غلط ہو گیا ہے۔ اس تکلیف کی وجہ سے کھانے کی مقدار اور کم ہو گئی۔ اور کمزوری میں مزید اضافہ ہو گیا۔ حضور نے فرمایا کہ اس سے بڑی تکلیف ہے رات میں آدھ گھنٹے میں بمشکل دو لقمے کھا سکا۔

حضور نے فرمایا کہ بہر حال بیماریاں اور ضعف انسان کے ساتھ لگا ہی رہتا ہے۔ حضور نے فرمایا کہ ایک مسلمان کمزوریوں اور بیماریوں کی اس معنے میں پرواہ نہیں کرتا کہ جس طرح دیگر ابتلاء اس کے کام میں حارج نہیں ہوتے۔ اسی طرح بیماری بھی اس کے کام میں حارج نہ ہو۔ حضور نے بتایا کہ اسی لئے میں بیماریوں کے اس سارے عرصے میں کام بھی کرتا رہا۔ اور بیمار بھی رہا۔ اور دیکھنے والے مجھے بیمار سمجھتے بھی نہیں۔ بعض اوقات رات دو دو بجے تک بھی کام کرنا پڑا۔

حضور نے فرمایا کہ اللہ نے بڑا فضل کیا ہے۔ ... ایک آدمی تھی یعنی حضرت ... آپ اکیلے تھے۔ اور ساری دنیا مخالف تھی۔ مگر ایسا یہ جماعت ایک کروڑ سے زائد ہو گئی ہے اور اسی لحاظ سے کام بھی کئی گنا بڑھ گئے ہیں۔

حضور نے فرمایا کہ اس لئے کام تو ہر حالت میں ہر احمدی نے کرنے ہیں۔۔۔!!

(منقول از روزنامہ الفضل ربوہ
مجریہ ۱۸ مارچ ۱۹۸۱ء)

شری لنکا (سیلون) کو روانگی اور درخواست دعا

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی اجازت سے وکالت التبشیر تحریک جدید ربوہ اور نظارت دعوۃ وتبلیغ قادیان کی ہدایت پر خاکسار جماعت ہائے احمدیہ شری لنکا کے تبلیغی و تربیتی دورے کے لئے مورخہ ۳۰ مارچ کو مدراس سے روانہ ہو رہا ہے۔ احبابِ جماعت کی خدمت میں دعا کی عاجزانہ درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس دورے کو ہر جہت سے کامیاب اور بابرکت فرمائے۔ اور زیادہ سے زیادہ نمایاں اور مقبول خدمات بجالانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔ خاکسار: محمد عمر مبلغ انچارج تامل ناڈو

سیلون میں خاکسار کا پتہ:-
AHMADIYYA MUSLIM MISSION, 36-KUMARAN-
RATNAM ROAD. COLOMBO-2
(SRI LANKA)

خطبہ جمعہ

ایک احمدی کے لئے ضروری ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی بتائی ہوئی تعلیم کی روشنی سے دُور نہ جائے

اور اپنے اعتقادات میں قرآنی اُصول کا پابند ہو

قرآن کریم کا ہر حکم قیامت کے دن ہم سے جواب طلب کرے گا کہ تم نے اس کے مطابق اپنی زندگی گزاری ہے یا نہیں

ہماری ہر حرکت و سکون، ہماری سوچ اور فکر اور ہمارے اعمال اور اعتقادات کی بُنیاد ہمیشہ خشیت اللہ پر ہونی چاہیئے

عاجزانہ راہوں کو اختیار کرتے ہوئے خدا تعالیٰ کا عبد بننے کی کوشش کریں ہر ایک کے لئے دُعا کریں بددعا کسی کے لئے نہ کریں

از حضرت اقدس امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ ۹ صلح ۱۳۶۰ ہش مطابق ۹ جنوری ۱۹۸۱ء بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے فرمایا:-

انسانی زندگی تین حصوں میں منقسم ہے۔ ایک تو اللہ تعالیٰ نے انسان کو بیدار بنایا ہے۔ اس کو حواس بخشے ہیں۔ وہ دیکھتا، سُنتا، محسوس کرتا ہے۔ اور سوچتا ہے۔ اس کی سوچ اور فکر جو ہے یہ اس کی زندگی کا ایک حصہ ہے۔ دُوسرے حصے کا تعلق انسان کے اعتقادات کے ساتھ ہے۔ وہ بعض اصول اپناتا ہے۔ یہ لازمی حصہ ہے انسانی زندگی کا۔ وہ لوگ جو خدا تعالیٰ پر ایمان نہیں رکھتے۔ انہوں نے بھی اپنی زندگی کے لئے بعض اُصول وضع کئے ہوئے ہیں۔ کیونکہ انسانی فطرت یہ تقاضا کرتی ہے کہ کوئی بندھن بھی ہوں جن میں انسان کو باندھا جائے ورنہ انسان انسان نہیں رہتا۔ وحشی حیوان بن جاتا ہے۔

ہماری اصطلاح میں

ان کو اعتقاد کہتے ہیں۔ اسلام نے ہمیں جو دیا وہ اعتقادات صحیح ہیں۔ اسلام سے باہر جو اُصول وضع کئے گئے ہیں ان میں اچھے بھی ہیں اور بُرے بھی ہیں۔ اور اچھے اور بُرے کا مرکب بداعتقادی کہلاتا ہے۔ عقلاً بھی اور مذہباً بھی۔

تیسرا حصہ انسانی زندگی کا اس کے اعمال ہیں۔ وہ اعمال جو اللہ تعالیٰ کے بتائے ہوئے راستہ پر چل کر انسان کرتا ہے۔ صراطِ مستقیم کو اختیار کرتے ہوئے، انہیں اعمالِ صالحہ کہا جاتا ہے۔ اور جو ایسے نہ ہوں وہ عَمَلٌ غَیْرُ صَالِحٍ ہیں۔ بداعتقادی کی وجہ سے وُہ ایسے اعمال ہیں جو انسان کو انسان ہونے کے لحاظ سے اس کی جسمانی رُوحانی ترقیات کے لئے جو معیّن راستہ ہے ترقیات کا، اس راستہ سے ہٹا دیتے ہیں۔

ایک احمدی مُسلمان کے لئے ضروری ہے کہ اپنی سوچ اور فکر میں وہ بہکے نہ، یعنی جو اللہ تعالیٰ کی بتائی ہوئی تعلیم ہے اس کی روشنی سے دُور نہ جائے اور اپنے اعتقادات میں ان اُصول کا پابند ہو جو قرآن عظیم جیسی کتاب نے ہمارے ہاتھ میں دیئے زندگی گزارنے کے لئے، اور جس جہت سے اور جس تعریف کے لحاظ سے عملِ صالح کہا گیا ہے۔ اعمالِ صالحہ بجا لانے والا ہو۔

قرآن کریم کی حکمرانی انسانی زندگی کی ان ہر سہ قسم پر حاوی ہے۔ حاکم ہے قرآن کریم کی حکمرانی ہماری سوچ اور فکر پر بھی، ہمارے اعتقادات پر بھی ہمارے اعمال پر بھی ہے۔ اگر ہم اپنی سوچ میں بہک جائیں۔ یا اپنے اعتقاد میں اندھیروں کو پیدا کر دیں یا اپنے عمل میں بھٹک جائیں صراطِ مستقیم سے، تو ہماری زندگی کا ہر پہلو ایسا ہوگا جسے اللہ تعالیٰ قبول نہیں کرے گا۔ بڑے احتیاط سے چوکس رہ کر

اللہ تعالیٰ کی خشیت

کو اپنی زندگی میں قائم رکھتے ہوئے زندگی گزارنی چاہیئے ورنہ خرابی پیدا ہوتی ہے نوعِ انسانی کی زندگی میں۔

مثلاً جب سوچ اور فکر بہک گئی تو سُپرمین (SUPER MAN) کا تصور پیدا ہو گیا۔ یعنی ایسا انسان جو انسانوں میں سب سے بالا ہے۔ حالانکہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں یہ فرمایا تھا کہ جب تم انسانوں کے باہمی تعلقات کے متعلق سوچنا شروع کر دو تو اس اُصول پر سوچو:-

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ (الکھف: آیت ۱۱۱)

کہ بشر ہونے کے لحاظ سے انسان انسان میں کوئی فرق نہیں۔ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جیسے عظیم انسان اور دُوسرے انسانوں میں بھی انسان ہونے کے لحاظ سے کوئی فرق اور امتیاز نہیں ہے۔ اور اس اصول کو نہ سمجھنے یا بھول جانے کے نتیجہ میں انسانی زندگی میں بڑی خرابیاں پیدا ہوئیں۔ بڑے دُکھ پیدا ہوئے، بڑی قتل و غارت کی گئی۔ اور مذہبی زندگی میں جب انسان انسان میں تمیز روا رکھی گئی اور اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ بن گئے انسان تو اس کے نتیجہ میں (میں نے ایک کتاب میں پڑھا ہے) ایک بہت بڑے غیر مُسلم مذہبی راہنما کے حُکم سے (یہ صدیوں پہلے کی بات ہے، اب تو انسان نسبتاً زیادہ مہذب ہو گیا ہے) صرف ایک انسان کے حُکم سے دس لاکھ انسانوں کی گردنیں کاٹی گئیں۔ تو یہ جو سوچ اور فکر جس وقت بہک جاتی ہے خرابی پیدا کرتی ہے۔ اس کے منبع سے فساد کے سوتے نکلتے ہیں۔ یہی حال اعتقادات کا ہے۔

قرآن کریم نے ہماری زندگی کے اُصول وضع کئے اور حضرت ...... (بانیٔ سلسلہ احمدیہ) نے فرمایا ہے کہ قرآن کریم میں

سات سو سے زیادہ احکام

تمہاری زندگی کو خوبصورت بنانے کے لئے بتائے گئے ہیں۔ اور ان میں سے ہر ایک تم سے قیامت کے دِن جواب طلب کرے گا کہ تم نے اس کے مطابق اپنی زندگی گزاری یا نہیں۔

اسی طرح اعمال ہیں۔ قرآن کریم اتنی عظیم کتاب ہے اور اس قسم کی بنیادی صداقتیں ہمارے سامنے پیش کرتا ہے کہ انسانی فطرت اس کی طرف فطرتاً جھکتی ہے بالکل اس کے مطابق۔ قرآن کریم نے یہ نہیں کہا کہ یہ ظاہر میں اچھے عمل ہوں گے اس کے نتیجہ میں تمہیں انعام مِل جائے گا۔ خدا تعالیٰ کی جنّتوں میں تم چلے جاؤ گے یہ نہیں کہا۔ قرآن کریم نے یہ کہا ہے کہ جب تمہارے اعمال خدا کے حضور مقبول ہوجائیں گے تو تمہیں جزا ملے گی۔ بظاہر نیکی کرنے والا ضروری نہیں کہ نیک ہو۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں ایک واقعہ ہوُا۔ ایک جنگ میں ایک شخص بڑی دلیری اور بہادری کے ساتھ اور جانثاری کے ساتھ مُسلمانوں کی طرف سے دُشمنوں سے لڑ رہا تھا۔ بعض صحابہؓ کے دِل میں یہ خیال پیدا ہوُا کہ بڑا ہی اعلیٰ مقام ہے اِس کا ایمان کے لحاظ سے۔ اور اس کی تعریف کرنے لگے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے کان میں یہ آواز پڑی تو آپؐ نے کہا یہ جہنمی ہے۔ اور بعد کے واقعات نے بتایا ان لوگوں کو کہ واقعی وہ جہنمی تھا۔ اس کی تفصیل میں مَیں اِس وقت نہیں جاسکتا۔ تو بظاہر نیک کام انسان کو ایسا نیک نہیں بنا دیتا جس کے نتیجے میں اللہ تعالیٰ پیار کرنے لگ جائے۔ پیار تو اللہ تعالیٰ اُس نیکی سے کرے گا جسے وہ نیکی سمجھے گا۔ اللہ تعالیٰ اُس نیکی سے پیار نہیں کرے گا جس کو زیدؔ یا بکرؔ یا عمرؔو یا مَیں یا تم نیکی سمجھتے ہو۔

خُدا تعالیٰ نے قرآن کریم میں

ایک بُنیادی اُصول

ہمیں یہ بتایا کہ جس طرح دُنیا میں یہ ہوتا ہے کہ مثلاً سیاسی اقتدار ہے۔ ایک وفاقی حکومت میں صوُبے ہیں۔ وفاقی حکومت اپنے بہت سے سیاسی اقتدار جو ہیں وہ ڈیلیگیٹ (DELEGATE) کر دیتی ہیں صُوبوں کو۔ ابھی جب سپین میں مسجد بنی تھی تو اُن کے قانون کے مطابق اس مسجد کا نقشہ میڈرڈ میں بھی پاس ہونا چاہیئے تھا۔ شرُوع میں جو خط آئے تو مَیں یہی سمجھا تھا کہ وہاں جائے گا ور پاس ہوگا۔ لیکن بعد میں پتہ لگا کہ نقشوں کے پاس کرنے کا جو قانونی اختیار وفاقی حکومت کو یا میڈرڈ کو، مرکز کو ہے۔ اُنہوں نے قرطبہ کے صوُبے کو ڈیلیگیٹ (DELEGATE) کر دیا ہے۔ یعنی ان کو کہا ہے کہ تم اس کو ہماری قائم مقامی میں استعمال کرسکتے ہو۔ ساری دُنیا میں یہ ہورہا ہے۔ آج کی سِیاسی دُنیا میں یہ ہورہا ہے۔ کچھ اقتدار دُوسرے کو سونپ دیا جاتا ہے۔ ”اقتدار اعلیٰ“ صاحب اقتدارِ اعلیٰ کی طرف سے ایک ایسے صاحب اقتدار کے سپرُد کر دیا جاتا ہے۔ جو صاحب ”اقتدارِ اعلیٰ“ نہیں۔ مثلاً وفاقی حکومت صُوبوں کو دے دے گی یا جو اختیار گورنر کا ہے وہ وزیروں کو دے دے گی۔ یا جو وزیر کا ہے وہ کمشنر کو دے دے گی۔ یہ ایک عام طریق آج کی دُنیا کی سیاست کا ہے۔ کسی جگہ کوئی شکل اختیار کرتا ہے کسی جگہ کوئی شکل اختیار کرتا ہے۔ بہرحال اس اُصول کو اس دُنیا نے اپنی زندگی میں تسلیم کیا کہ اقتدار کو ڈیلیگیٹ (DELEGATE) کیا جاسکتا ہے۔ دوسرے کو دیا جاسکتا ہے۔ قرآن کریم نے کہا ہے کہ خُدا کی خُدائی ڈیلیگیٹ (DELEGATE) نہیں ہوتی کسی کی طرف کہ خدا تعالیٰ کی بجائے اس کے بندوں میں سے کوئی وُہ کام کرنے کا اختیار رکھتا ہو جس کا تعلق خدائی سے ہے۔

مذہب میں اس قسم کی جو خرابیاں پیدا ہوئیں مختلف مذاہب میں

ہماری مذہبی زندگی میں

حضرت آدمؑ سے لے کے آج تک، ان میں سے ایک یہ ہے جس کے لئے مَیں نے یہ ساری تمہید باندھی کہ بعض لوگ یہ سمجھنے لگے کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں یہ اختیار دیا ہے کہ وہ جہنم کا پروانہ کسی کو لکھ کے دے دیں یعنی یہ کہیں کہ اِس شخص نے ضرور جہنّم میں جانا ہے۔ یا بعض لوگوں نے یہ رسم چلائی اپنے ماحول میں کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ان کو یہ اختیار دیا گیا ہے کہ وُہ جنّت کا سرٹیفکیٹ جاری کر دیں کہ جسے ہم کہتے ہیں، وہ جنت میں چلا جائے گا۔ خدا تعالیٰ کہتا ہے کہ میری خُدائی کا کوئی چھوٹے سے چھوٹا حصّہ بھی کسی انسان کو نہیں دیا جاسکتا۔

یہاں مَیں ایک بات واضح کر دُوں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم اللہ تعالیٰ کی صفات کے مظہرِ اتم تھے۔ اس لئے کہ کوئی انسان اس طور پہ اللہ تعالیٰ کی محبت اور عشق میں فانی فی اللہ نہیں ہوُا جس طور اور طریق سے محمد رسُول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اپنے رب کی محبّت میں فانی ہوگئے۔ اور اس لئے صفاتِ باری کے اتم مظہر بنے۔ وُہ اَور چیز ہے۔ وہ ڈیلیگیشن آف پاور (DELEGATION OF POWER) نہیں ہے بلکہ اللہ تعالیٰ نے سارے انسانوں کو خود اپنے نفس کے لئے نیز دُنیا کو فائدہ پہنچانے کے لئے یہ طاقت دی ہے کہ اگر وہ چاہیں تو اپنی اپنی استعداد اور صلاحیت کے مطابق خدا تعالیٰ کی محبّت میں فانی ہو کر اس کی صفات کے مظہر بن سکتے ہیں۔ بہتوں نے صفاتِ باری کا رنگ اپنے پر چڑھایا۔ لیکن اپنی اپنی استعداد اور صلاحیت کے مطابق محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے اس قدر عظیم استعداد اور صلاحیت دی کہ کسی اور انسان کو ویسی استعداد اور صلاحیت اللہ تعالیٰ کی طرف سے نہیں عطا ہوئی اور پھر اس کی پرورش، اس کی نشو ونما اور اس پر

عمل کرنے کی توفیق

عطا کی اللہ تعالیٰ نے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ربِ کریم میں کامل طور پر فانی ہو کر ایک نئی زندگی پائی، وہ ایک اَور چیز ہے۔ لیکن اقتدار کا، طاقت کا ڈیلیگیٹ (DELEGATE) ہوجانا کسی کی طرف یہ اَور چیز ہے۔ یہ دونوں چیزیں آپس میں ایک نہیں ہیں اور اس سے کوئی غلط استدلال نہیں کیا جاسکتا۔

بہرحال خدا تعالیٰ کہتا ہے کہ یہ جو مختلف مذاہب میں مختلف اوقات میں دُنیا کے مختلف خِطّوں میں یہ واقعہ ہوُا کہ ”میرا“ پروانہ لے لو۔ اور تمہیں خدا تعالیٰ سیدھا جنت میں بھیج دے گا۔ یا اگر تم مجھے ناراض کر دو گے تو میں جہنّم کا سرٹیفکیٹ جاری کر دوں گا۔ اور پھر تم جنّت میں جا ہی نہیں سکتے۔ قرآن کریم اسے تسلیم نہیں کرتا۔ بڑی وضاحت سے اس کی نفی کی گئی ہے۔ یہ مضمون آج میں اس لئے بیان کر رہا ہوں کہ بعض احمدی بھی بعض دفعہ غصّے میں مخالف کے متعلق ایسی بات کر دیتے ہیں کہ گویا ان کو خدا تعالیٰ نے خدائی کی یہ طاقت دے دی کہ وہ یہ حکم لگائیں کہ فلاں شخص ضرور جہنّم میں جائے گا۔ یا فلاں شخص ضرور جنّت میں جائے گا۔ نعوذ باللہ من ذالک۔ سورۂ بقرہ میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے سب انسانوں کو مخاطب کرکے کہ جو تم ظاہر کرو اُسے جو تمہارے دِل میں ہے یا تم چھپاؤ اسے انسانوں سے (خدا تعالیٰ پر تو ہر چیز ظاہر ہے۔ اس سے تو کوئی چیز چھپائی نہیں جاسکتی) يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ (بقرہ: آیت ۲۸۵) اللہ تعالیٰ تم سے اس کا حساب لے گا۔ یہ اللہ تعالیٰ کی یعنی جو صاحبِ اقتدار ہے مَالِکِ کُل خَالِقِ کُل یہ اُس کی

حاکمیّت کا ایک حِصّہ

ہے۔ وہ حساب لے گا، پھر جسے چاہے گا بخش دے گا اور جسے چاہے گا عذاب دے گا۔ یہ کام اللہ تعالیٰ کا ہے، کسی اَور کا نہیں۔ اور اس کے لئے اس صفت کا بھی ہونا ضروری ہے کہ خدائے ذوالجلال والاکرام طاقت رکھتا ہو حساب لینے کی، بخشنے کی، اور عذاب دینے کی۔ ہر چیز پر وہ قادر ہو۔ جس ربّ پر ہم ایمان لائے ہیں وہ ہر قسم کی کمزوریوں سے پاک اور نقائص سے منزّہ ہے۔ لَهُ الْأَسْمَآءُ الْحُسْنٰى (الحشر: آیت ۲۵) تمام اچھی صفات جو خُدا میں ہونی چاہئیں وہ تمام کی تمام اپنے پورے کمال کے ساتھ اس کے اندر پائی جاتی ہیں۔ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (بقرہ: آیت ۲۸۵)

پھر سورۂ مائدہ میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ وَالنَّصٰرٰى نَحْنُ اَبْنٰٓؤُا اللّٰهِ وَاَحِبَّآؤُهٗ ؕ قُلْ فَلِمَ يُعَذِّبُكُمْ بِذُنُوْبِكُمْ ؕ بَلْ اَنْتُمْ بَشَرٌ مِّمَّنْ خَلَقَ ؕ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ (المائدہ: آیت ۱۹) یہود و نصاریٰ کہتے ہیں کہ ہم اللہ کے بیٹے ہیں، اس کے ساتھ پیار کا تعلق ہے۔ وہ ہم سے بڑا پیار کرتا ہے۔ اسی طرح جس طرح پیار کرنے والا باپ پیار کرتا ہے۔ وَاَحِبَّآؤُهٗ اور اس کے پیارے اور محبوب ہیں۔ چونکہ اُس کے ابناء ہیں اور پیارے ہیں اس واسطے اس کے عذاب سے محفوظ ہیں۔ اپنے پر انہوں نے یہ حکم لگایا

کہ اللہ تعالیٰ ہمیں مرنے کے بعد عذاب نہیں دے سکتا۔ اس واسطے کہ ہم اَحِبَّآؤُہٗ اس کے پیاروں میں سے ہیں۔ کہہ دے کہ پھر وہ تمہارے قصوروں کے سبب اس دنیا میں تمہیں عذاب کیوں دیتا ہے۔ ایسا نہیں جیسا تم سمجھتے ہو۔ اور جس کا

تم اعلان کرتے ہو

بلکہ جو نوعِ انسانی کے دوسرے افراد ہیں تم بھی اُن جیسے آدمی ہو۔ تم میں اور ان میں اس لحاظ سے بھی فرق نہیں کہ اللہ تعالیٰ جسے چاہے بخش دے اور جسے چاہے عذاب دے دے۔ وہ جسے پسند کرتا ہے بخشش دیتا ہے۔ اور جسے عذاب دینا چاہتا ہے عذاب دیتا ہے۔ اور یہ بات اس کے لئے مشکل نہیں اور کیونکہ آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے ان سب پر حکومت اللہ ہی کی ہے۔ اور اُس نے ایسا انتظام کیا ہے کہ تم اس سے بچ کے نہیں جا سکتے کہیں۔ اور کیونکہ سب نے اُسی کی طرف لَوٹ کے جانا ہے یہاں اللہ تعالیٰ کی کامل حاکمیت کو ہمارے سامنے رکھ کے ہمیں یہ سبق دیا ہے کہ تم خود خدا نہ بن جانا۔ خدائی کا دعویٰ نہ کر بیٹھنا، یہ کام کہ کسی کو بخشنا ہے یا نہیں، کسی کو عذاب دینا ہے یا نہیں، یہ کسی انسان کا کام نہیں۔ یہ اللہ تعالیٰ کا کام ہے۔ سورہ آلِ عمران میں فرمایا: لَيْسَ لَكَ مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ اَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَاِنَّهُمْ ظٰلِمُوْنَ ـ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (آل عمران آیت ۱۲۹-۱۳۰)

تیرا اس معاملے میں کچھ دخل نہیں یہ سب معاملہ خدا کے ہاتھ میں ہے، چاہے تو ان پر فضل کرے اور چاہے تو اُن کو عذاب دے دے۔ ہیں وہ ظالم۔ اور وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ حاکمیت اس کی ہے، حاکمِ اعلیٰ ہے جس نے پیدا کیا ہے خالق بھی ہے وہ اور مالک بھی ہے اس کا۔ اور حاکم بھی ہے۔ اور غفور اور رحیم بھی ہے۔ تو اس سے یہ بھی پتہ لگا کہ بعض لوگوں کو عادت ہوتی ہے ہم تمہارے لئے دُعا کریں گے۔ ایک دفعہ میرے سامنے بھی کسی نے کہا تھا

دیر کی بات ہے

جب میں کالج کا پرنسپل تھا۔ میں نے اُس شخص کو کہا کہ صرف ربّ تمہارا نہیں ربّ العالمین ہے۔ ہر ایک کا ربّ ہے؛ اور ہر ایک کی دُعائیں سُنتا ہے تم بھی دُعا کرو گے میں بھی دُعا کروں گا۔ ہر ایک دُعا کر سکتا ہے پھر یہ اس کی مرضی ہوگی کہ وہ کس کی دُعا قبول کرتا ہے۔ کس کی ردّ کر دیتا ہے۔ تو یہ سمجھنا کہ تمہاری دُعا کو قبول کرنے پر خُدا مجبور ہے۔ اور خُدا مجبور ہے کہ دُوسرے کی دُعا ردّ کر دے۔ یہ خدائی کا دعویٰ ہے۔ اور بڑا ہی احمق اور ظالم ہے وہ انسان جو بندگی کی عاجزانہ راہیں اختیار نہ کرے، خُدا بننے کی کوشش کرے۔ ہمیں یہ فکر ہونی چاہیئے کہ جیسا کہ خدا تعالیٰ نے یہ اعلان کیا ہے حساب ہوگا ہر شخص کا، نہیں ہوگا تو کسی کے زور سے نہیں۔ مرضی ہے، بغیر حساب کے بھی بھیجتا ہے جنّتوں میں، اس کا بھی ذکر آیا ہے۔ لیکن اس کا فیصلہ اُس نے کرنا ہے۔ میں نے اور آپ نے نہیں کرنا۔ جو میں نے اور آپ نے کرنا ہے وہ یہ ہے کہ ہمارے دِلوں میں خشیت ہو اور

خشیت کی بُنیادوں پر

ہماری زندگی گذر رہی ہو۔ اور ہماری ہر حرکت اور سکون اور ہماری سوچ اور فکر اور ہمارے اعتقادات جو ہیں اور ہمارے اعمال جو ہیں خشیۃ اللہ پر ان کی بنیاد ہو۔ صرف ایک غرض ہو ہر سانس لینے کی۔ اور وہ یہ کہ خُدا ہم سے راضی ہو جائے۔ وہ ہم سے ناراض نہ ہو۔ باقی جو اس کی مخلوق ہے وہ جس کو چاہے معاف کر دے۔ آپ کون ہوتے ہیں اس کو روکنے والے یا سوچنے والے کہ وہ نہیں معاف کرے گا۔ بڑی وضاحت کے ساتھ یہ چیز قرآن کریم میں آئی ہے، میں اپنے بھائیوں کو کہوں گا کہ عاجزانہ راہوں کو اختیار کرتے ہوئے بندہ بننے کی کوشش کریں، خدا بننے کی کوشش نہ کریں اور

دُعا کرنے والے ہوں۔ بد دُعائیں کرنے والے نہ ہوں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کو جب انتہائی دُکھ پہنچایا گیا تو آپؐ کا اُسوہ دُنیا کے سامنے اللہ تعالیٰ نے یہ پیش کیا کہ خدا نے کہا اگر بد دُعا کرو اُن کے متعلق تو اسی وقت ان کو سزا دوں گا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بد دُعا نہیں۔ تو بد دُعا نہ کرنا اُسوہ حسنہ ہے نبی کریمؐ کا۔ بد دُعا کرنا نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا اُسوہ نہیں ہے۔

ہر ایک کے لئے دُعائیں کریں

وہ لوگ جو خود کو آپ کا دُشمن سمجھتے ہیں، ہم تو اپنے آپ کو اُن کا دُشمن نہیں سمجھتے۔ وہ لوگ جو خود کو ہمارا دُشمن سمجھتے ہیں، ہم اُن کے لئے بھی دُعائیں کریں گے۔ اور خدا تعالیٰ سے بھلائی اور نیکی اُن کے لئے چاہیں گے۔ اور یہ چاہیں گے کہ اللہ تعالیٰ اُن کے حالات اس طرح کے کر دے کہ وہ اُن سے راضی ہو جائے۔ اور اللہ انہیں مقبول اعمال کے بجا لانے کی توفیق عطا کرے، تو

يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ

یہ خُدائی ہے۔ یہ خدا تعالیٰ کی طاقت ہے انسان کے سپرد یہ کام نہیں کیئے گئے۔ اللہ تعالیٰ کو اپنے کام کرنے دو۔ عاجزانہ راہوں سے اس تک پہنچنے کی کوشش کرو۔ اُس کے دامن کو پکڑو پیار کے ساتھ۔ اور دُعا کرو کہ شیطان کی کوئی طاقت تمہارے ہاتھ سے وہ دامن چھڑوا نہ سکے۔ خدا کرے کہ ایسا ہی ہو۔ آمین ؁

(منقول از الفضل مجریہ ۱۲ مارچ ۱۹۸۱ء)

پروگرام دورہ مکرم ملک صلاح الدین صاحب ایم اے انچارج وقف جدید

برائے جنوبی ہند

جملہ جماعت ہائے احمدیہ کیرلہ، کرناٹک اور مہاراشٹر کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ مورخہ ۱۳ ۴/۸۱ سے خاکسار مع انسپکٹر صاحب وقف جدید درج ذیل پروگرام کے مطابق دورہ کرے گا۔ انشاء اللہ۔

(انچارج وقفِ جدید انجمن احمدیہ قادیان)

نام جماعت	تاریخ رسیدگی	قیام	تاریخ روانگی	نام جماعت	تاریخ رسیدگی	قیام	تاریخ روانگی
قادیان	-	-	۱۳ ۴/۸۱	چیلاکرا۔	۱۰ ۵/۸۱	۱	۱۱
موگرال۔منجیشور	۱۷ ۴/۸۱	۲	۱۹	ایراپورم	۱۱	۱	۱۲
دیناگور	۱۹	۱	۲۰	الیپی	۱۲	۲	۱۴
مرکرہ۔کوئینارٹ	۲۰	۳	۲۳	کروناگاپلی۔آدی ناڑ	۱۴	۲	۱۶
کوڈالی	۲۳	۱	۲۴	کوئلون	۱۶	۱	۱۷
کینانور۔کرٹلائی	۲۴	۲	۲۶	میلاپالیم	۱۷	۲	۱۹
پینگاڈی	۲۶	۲	۲۸	شنکرن کوئل	۱۹	۱	۲۰
کالیکٹ	۲۸	۲	۳۰	ستان کولم	۲۰	۱	۲۱
کوڈیا بھتور	۳۰	۱	۱ ۵/۸۱	میلاپالیم	۲۱	۱	۲۲
پتھ پیریم	۱ ۵/۸۱	۲	۳	مدراس	۲۲	۲	۲۴
کرولائی	۳	۱	۴	حیدرآباد	۲۵ ۵/۸۱	۷	۲ ۶/۸۱
منارگھاٹ	۴	۲	۶	شادنگر۔جڑچرلہ	۲ ۶/۸۱	۳	۵
موریاکنی۔الانور	۶	۳	۹	بمبئی	۶ ۶/۸۱	۴	۱۰
پلی پرم	۹	۱	۱۰	قادیان	۱۲ ۶/۸۱	-	-

درخواستِ دُعا

مکرم ماسٹر عبدالسلام صاحب لون ایم۔ اے۔ سیکرٹری مال جماعت احمدیہ رشی نگر (کشمیر) اطلاع دیتے ہیں کہ ان کی اہلیہ محترمہ کا SABAC - IONSCYST) کا آپریشن ہوا ہے۔ موصوف جماعت کے مخلص فرد ہیں ان کی اہلیہ کی کامل صحت اور بچوں کی دینی دنیاوی ترقیات کیلئے قارئین کرام سے درخواستِ دُعا ہے۔ (خاکسار: بشارت احمد بشیر مبلغ پونچھ)

محمود ہال لندن میں لجنہ اماء اللہ برطانیہ سے

حضرت اقدس امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا بصیرت افروز خطاب

ترتیب و پیشکش: محترمہ ناصرہ رشید صاحبہ سیکرٹری لجنہ اماء اللہ یو۔کے

حضرت اقدس امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز، لجنہ اماء اللہ برطانیہ سے خطاب فرمانے کے لئے مورخہ ۱۵ راخاء ۱۳۵۹ ہش مطابق ۱۵ اکتوبر ۱۹۸۰ء کو بوقت چھ بجے شام محمود ہال میں تشریف لائے۔ ناصرات کی بچیوں نے حضور ایدہ اللہ اور محترمہ حضرت بیگم صاحبہ کا استقبال دُعائیہ اشعار ترنم سے پڑھ کر کیا۔

حضور اقدس نے تشہد اور تعوذ کے بعد سورۂ فاتحہ کی تلاوت فرمائی۔

پھر فرمایا:۔

بہت سا کام تھا۔ اس لئے مَیں صبح سے عصر کی نماز تک دفتر میں بیٹھا ڈاک دیکھتا رہا اور کام ختم کرنے کی نیت سے دوپہر کا کھانا بھی نہیں کھایا۔ صبح سے میں نے شوگر کی دوائی کھائی تھی، اس وجہ سے جب مَیں کُرسی سے اُٹھا ہُوں تو مجھے ضعف ہُوا۔ اب سر میں درد ہے اور چکر آرہے ہیں۔ لیکن آپ کو چند نصائح کرنا ضروری تھا۔ اس لئے کہ احمدیہ جماعت اب اپنی زندگی کے نہایت اہم دَور میں داخل ہورہی ہے۔ اور وہ عظیم مقابلہ جو اس دَور میں دُوسرے مذاہب سے مقدر تھا، ہم اب اس دَور میں داخل ہو رہے ہیں۔ اس زمانہ میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی جماعت کے لئے فتوحات مقدر ہیں۔ ایک وقت کامیابیوں کا پہلے بھی گزرا ہے۔ دُنیا میں پھیل جانے کا اور دُنیا کے لئے انتہائی فضل اور رحمت بن جانے کا۔ اور ساری دُنیا میں خدا تعالیٰ کے جلووں کے ساتھ جن علوم کا تعلق ہے اُن کو پھیلانے کا ذریعہ بننے کا۔

علوم دو طرح کے ہیں۔ ایک کا تعلق خالص روح سے ہے۔ جن کو مذہبی اور رُوحانی علوم کہتے ہیں۔ اور دُوسرے کا [illegible] جسموں اور رُوحوں کے ساتھ برابر [illegible] ہے۔ جن کو دُنیا غلط طور پر دُنیوی علوم [illegible]م دیتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم [illegible] بتایا کہ خدا تعالیٰ کی ذات کا ہر جلوہ [illegible] کی صفات کی راہنمائی کرنے والا اور [illegible] ہیں ہر چیز جو اس نے پیدا کی وہ اُن [illegible] کی راہ نمائی کرتی ہے۔

یہ تمام علوم اللہ تعالیٰ کی آیات میں زیادتی کرتے ہیں۔ خدا تعالیٰ کے کلام کے سارے ٹکڑے آیات کہلاتے ہیں۔ ایک وقت میں اُمتِ مسلمہ نے قرآن کریم کا علم جانا۔ اس کی حقیقت کو پہچانا۔ خود علم حاصل کیا۔ بچوں کو علم پڑھایا۔ اُن کو حقائق کائنات کا عرفان دینے کی کوشش کی۔ اگلی نسلوں کو ان دو ستونوں پر قائم کیا۔ ایک ستون جس کا تعلق ان آیات سے ہے جو ساری دُنیا میں صفاتِ باری کے جلووں سے تعلق رکھتی ہیں۔

اور دوسری وہ آیات جن کا تعلق کلام باری سے بھی ہے اور جو ہماری رُوحانی ترقیات سے تعلق رکھتی ہیں۔ اور جن پر اللہ تعالیٰ اس نسل کو قائم رکھنا چاہتا ہے۔ پہلے پہل دُنیا کی کوئی طاقت اسلام کا مقابلہ نہ کرسکی۔ ہر نسل اس مقام پر قائم رہی جس پر اس کو رہنا چاہیئے تھا۔ لیکن ہمیشہ ایسا نہ رہا۔ ہماری تاریخ میں مختلف علاقوں میں اُتار چڑھاؤ نظر آتے ہیں۔ اُمیّہ خاندان جو ایک وقت اسلامی اقدار کو اپنانے والا تھا تنزل میں آگیا۔ پھر خاندان عباسیہ نے بھی بڑی رفعتیں حاصل کیں۔ لیکن اس کے بعد وہ بھی تنزل کی گہرائیوں میں جا پڑا۔ مُلک مُلک میں خُدا کے نیک بندے ہوئے اور نوجوان نسل کی اِصلاح کی کوشش کی۔ اور پھر تنزل پیدا ہُوا۔

سپین میں ۷۰۰ سال کے بعد نئی مسجد کی بنیاد پڑی ہے۔ یہ اُس عظیم شہر قرطبہ کے قریب میں ۲۲ میل دُور ہے۔ جہاں ایک وقت میں ۶۰۰ مسجدیں آباد تھیں۔ پھر عیسائیت کا غلبہ ہوگیا۔ اس لئے کہ نئی نسلوں نے اسلام کو چھوڑا۔ اور اُس نصرت اور پیار سے محروم ہوگئے جس کے بغیر اُمتِ مسلمہ ترقی نہیں کرسکتی تھی۔ اِسی لئے ہمیں دُعا رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَیْنَا صَبْرًا.... سکھائی۔ کیونکہ جب تک خدا تعالیٰ کے بندے دِل میں اس کا عشق اور محبت قائم رکھتے ہیں اس وقت تک خدا تعالیٰ کی مدد اور نصرت سے فرشتوں کی فوجیں

ان کی حفاظت کرتی ہیں۔

حدیث ہے "ماں کے پاؤں تلے جنّت ہے"۔ اس میں کہا گیا ہے کہ ہم اپنی ماؤں کا احترام کریں۔ ان کا کہنا مانیں۔ ان کے نقشِ قدم پر چلیں۔ مگر اس کے ایک اور معنیٰ بھی ہیں۔ اور وہ یہ کہ اگر مائیں اپنی اولادوں کو صراطِ مستقیم پر نہ رکھ سکیں تو نہ اولاد کے لئے جنّت رہے گی نہ اُن کے اپنے لئے۔ حالیہ دَورہ میں ایک بات نہایت تکلیف دہ میرے سامنے آئی۔ کینیڈا میں ایک ماں زار وقطار رو رہی تھی کہ میرا بیٹا میرے کہنے سے باہر ہوگیا ہے۔ راتوں کو باہر رہنے لگا ہے۔ اس نے رومن کیتھولک لڑکی سے شادی کرلی ہے اور عیسائی ہوگیا ہے۔ اگر مائیں اپنے پاؤں کے نیچے جنّت چاہتی ہیں تو اپنی اولادوں کو نیک بنائیں۔ جو مخلص ماں اپنی اولاد کی تربیت نہ کرسکی اس نے اپنے اور اپنی اولاد کے لئے دُنیا میں بھی جہنّم خرید لیا۔ اور مرنے کے بعد تو خدا تعالیٰ کو پتہ ہے کہ اس کے ساتھ کیا معاملہ ہو۔

اے اُمّتِ مسلمہ کی مستورات! اگر تم اس دُنیا میں جنّت کا حصُول چاہتی ہو تو اپنی نسلوں کو خدا کا سچا پیار کرنے والی بناؤ۔ جو قوتیں خدا تعالیٰ نے دی ہیں ان کا استعمال کرو۔ مائیں اپنی عقلوں سے کام لیں۔ اور اپنے بچوں کو جہنّم کی آگ سے بچانے کی انتہائی کوشش کریں۔ قرآن کریم کو خود پڑھیں اور اپنے بچوں کو اس پر عمل کروائیں۔

ایک وہ وقت تھا جب دشمن تلوار اور تیر کمان سے اسلام کو مٹانا چاہتا تھا مُسلمان بچے آٹھ آٹھ نو نو سال کے اپنے بھائی کے سر پر سیب رکھ کر تیر سے سیب اُڑا دیا کرتے تھے۔ جس وقت اسلام کے دفاع کے لئے تیر اور کمان کی جنگ تھی اُنہوں نے تلوار اور تیر میں مہارت حاصل کی۔ آج صحیح طور پر اسلام پر قائم ہوکر، اسلام کے نور سے اپنے ذہنوں کو منور کرکے، اپنے دل میں اپنی نسلوں کے دِل میں ایثار کا جذبہ پیدا کرکے، آج اپنے خدا کے لئے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے ہر چیز قربان کرنے کی تڑپ اپنی زندگی میں پیدا کرکے، اپنی زندگیوں کو وقف کرکے ہم نے دشمن سے مقابلہ کرنا ہے۔

جب تک آپ اور آپ کی نسلیں اس مقام تک نہ پہنچ سکیں جس کا وعدہ خدا تعالیٰ نے دیا ہے اس وقت تک آپ اس جنّت کو نہیں پاسکتیں جو صالحات۔ قانتات۔ مومنات۔ مسلمات سے قرآن کریم میں کیا گیا ہے۔ اس لئے آج ایک احمدی عورت ماں، بہن، بیوی کی ذمّہ داری ہے کہ نوجوان نسل کی تربیت اپنے سے بھی زیادہ دُعاؤں اور تدبیر کے ساتھ کریں۔ بچّوں کے دِلوں میں خدا کا پیار پیدا کریں۔ حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک عظیم الشان انسان تھے۔ ان سے بڑا آج تک آدم کی اولاد میں سے کوئی پیدا نہیں ہُوا۔

ایک دفعہ پاکستان سے ایک وفد چاینا گیا۔ اس کے سکرٹری نے ماؤزے تنگ سے پوچھا کہ آپ کی ترقی کا راز کیا ہے۔ اس کا جواب تھا کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی زندگی کا مطالعہ کرو۔ کتابیں پڑھو۔ آپ کو خود ہی راز معلوم ہو جائے گا۔ مثلاً اسلام نے دیانت پر اتنا زور دیا ہے جس کی حد نہیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو مُسلمان جانیں دینے کے لئے میدانِ جنگ میں جائیں وہ اگر ایک کھجور اُٹھا کر بھی اپنے مُنہ میں ڈال لیتے ہیں تو جہنّمی ہے۔ ماؤزے تنگ نے اسی تخیل کو اُٹھایا ہے۔ اور اپنی فوج کو حکم دیا کہ کسی سے ایک گز تاگہ بھی نہیں چھیننا اگر ضرورت ہو تو اس کے پیسے دو۔ اگر کسی مکان کا شیشہ توڑا ہے تو اسے لگاؤ۔ مکان کو جس حالت میں پاؤ اس سے اچھی حالت میں چھوڑو۔ اس طرح جو سبق اسلام نے دیا تھا وہی سبق انہوں نے اپنی سوشلسٹ پارٹی کو دیا۔ اسی لئے انہوں نے کہا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کا مطالعہ کرو۔

یہ رفعتوں تک پہنچانے والی تعلیم اتنی اعلیٰ تعلیم [illegible]۔ یہ آپ کی ذمہ داری ہے کہ اپنی نسلوں [illegible] جنگ ہمارے سامنے ہے۔ یہ جنگ ساری دُنیا کو اسلام کے ذریعہ جیتنے کی جنگ ہے۔ جماعت احمدیہ ساری دُنیا میں پھیل گئی ہے۔ وہ جو اکیلا تھا وہ ایک سے ایک کروڑ بن گیا۔ اب دُنیا پہلے سے کہیں زیادہ زور لگائے گی اِس جماعت کو مٹانے کی۔

نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم ۱۳ سال مکہ میں رہے۔ مکہ کے لوگ یہ سمجھتے تھے کہ ایک آدمی بُتوں کے خلاف ہے پھر چند غریب لوگ بلالؓ جیسے ساتھ ہوتے تھے۔ پھر اُن کی تعداد بڑھی۔ پھر مدینہ کی طرف ہجرت ہوگئی۔ مدینہ میں کچھ سال اور گزرے تو اس وقت سارے عرب کو ہوش آئی کہ ان کے عقائد ان کی عادتیں، ان کی روایات مٹنے والی ہیں۔ لہٰذا تمام عرب اکٹھے ہوکر حملہ آور ہُوئے۔ لیکن خدائی تدبیر کام کررہی تھی۔ سب دشمن پیٹھ پھیر کر بھاگ گئے۔ اصلی فیصلہ تو نبی اکرم صلعم کی

(باقی دیکھئے صفحہ ۱۱ پر)

قسط پنجم

آرہا ہے اس طرف احرار یورپ کا مزاج ٭ نبض پھر چلنے لگی مُردوں کی ناگاہ زندہ وار
(حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

"حضرت عیسیٰ نے کشمیر میں وفات پائی"

مصنفہ: اے فیبر قیصر

تلخیص و ترجمہ: محترم منظور احمد صاحب فدا سرز ایم اے وکیل المال تحریک جدید قادیان

فروری ۱۹۵۹ء میں ڈاکٹر برنا نے پوپ سے بھی اپیل کی کہ ماہر ڈاکٹروں کی ایک کمیٹی تشکیل دی جائے جو اس کفن پر تحقیق کرے اور اس مناقشہ کا تصفیہ ہو جائے مگر ابتداءً پوپ نے اپنے جرمنی میں متعین سفیر کے توسط سے اس اپیل کو مسترد کر دیا پھر ۱۹۶۹ء میں ویٹیکن نے مطلوبہ کمیٹی کی تشکیل کی اور بالآخر یہ کمیٹی بھی اسی نتیجہ پر پہنچی جو برنا کی تحقیق و تدقیق کا ماحصل تھا۔ برنا کی طرف سے مندرجہ ذیل خط پوپ کی خدمت میں تحریر کیا گیا تھا۔

تقدس مآب!

دو سال قبل "جرمن انسٹی ٹیوٹ آف انویسٹی گیشن آف دی ہولی شراؤڈ" نے تورین میں محفوظ شدہ کفن مقدس پر اپنی تحقیق و تدقیق کا ماحصل آپ کے اور عوام کے روبرو پیش کیا تھا۔ گذشتہ ۲۴ ماہ میں جرمنی کی متعدد یونیورسٹیوں کے ماہرین نے ان نتائج کی تردید کرنے کی بے سود کوشش کی بلحاظ اس امر کے کہ ان کے سائنسی اداروں کے لئے ان نتائج کی تغلیط و تردید کرنا کوئی مشکل مسئلہ نہ تھا لیکن اب انہوں نے اپنی شکست کا اعتراف کرتے ہوئے نہ صرف اس تحقیق کی صحت کو قبول کر لیا ہے بلکہ وہ اس بات کے بھی معترف ہیں کہ یہ تحقیق یہودی اور عیسائی مذہب کے لئے خاص اہمیت کی حامل ہے۔

اب جبکہ ان نتائج کا کوئی شخص یقین کے ساتھ انکار نہیں کر سکتا تو انسٹی ٹیوٹ یہ یقین رکھنے میں حق بجانب ہے کہ یہ دریافت تمام دنیا کے لئے ایک کھلا چیلنج ہے۔

یہ بات بلا شک و شبہ ثابت ہو گئی ہے کہ (حضرت) عیسیٰ کو صلیب اور کانٹوں کا تاج سر سے اتارنے کے بعد اس کفن میں رکھا گیا تھا۔

اب تک جو جانچ پڑتال کی گئی ہے اس سے یہ امر پایۂ ثبوت کو پہنچ گیا ہے کہ اس کپڑے میں کچھ عرصہ ایک مصلوب جسم کو ہی لپیٹ کر رکھا گیا تھا۔ طبی نقطہ نگاہ سے بھی یہ بات ثابت شدہ ہے کہ جو جسم اس کفن میں لپیٹا گیا تھا وہ مُردہ نہ تھا بلکہ اس کے دل کی حرکت ہنوز جاری تھی کفن پر دقیق خون کے دھبے جس قدرتی انداز میں پائے گئے ہیں وہ یہ واضح کر دیتے ہیں کہ تصلیبی امر حسب دستور تکمیل کو نہ پہنچا تھا۔ . . . اس دریافت سے یہ بھی انکشاف ہوتا ہے کہ عیسائیت کی ماضی اور حال کی تعلیمات و عقائد درست نہیں ہیں۔

تقدس مآب! یہ ناقابل تردید تحقیق چونکہ سائنسی اور تاریخی حقائق پر مبنی ہے چنانچہ اس کی حیثیت و اہمیت بھی واضح ہے۔

۱۹۳۱ء میں مقدس کفن کا جو فوٹو پوپ پائیس یازدہم کی اجازت سے تیار کیا گیا تھا وہ اس تحقیق کی تصدیق کے لئے مزید مواد مہیا کرتا ہے الغرض اس کی تغلیط کے لئے ضروری ہے کہ مندرجہ ذیل جانچ پڑتال کرائی جائے۔

(الف) مقدس کفن پر رِستے ہوئے دل سے جاری ہونے والے رقیق خون کے دھبوں کا جدید کیمیاوی تجزیہ کرایا جائے۔

(ب) ایکس ریز اور الٹرا وائلٹ اور الٹرا نیو لیڈ ریز (شعاعوں) سے اس کفن کا امتحان اور جائزہ لیا جائے

(ج) ایٹمی گنٹری اور کاربن ۱۴ کے طریق سے اس کفن کی عمر کا تعین کیا جائے۔ اس غرض کے لئے کفن کی صرف ایک تین سو گرام کی دھجی درکار ہو گی جو ۱۴ فٹ ۳ انچ لمبے کفن سے بآسانی حاصل کی جا سکتی ہے۔

بجز آپ کے تقدس مآب دنیا کا کوئی عیسائی اس کارروائی کا انتظام نہیں کر سکتا۔ بہر حال اس انسٹی ٹیوٹ اور دیگر اداروں کے تحقیقی نتائج کو بغیر سائنسی تجزیوں کے باطل قرار نہیں دیا جا سکتا۔ مجھے یہ یقین نہیں کہ "چرچ" کفن مقدس کے ان امتحانی تجزیوں سے خوفزدہ ہے اور ہو بھی کیوں؟ ہمارے انسٹی ٹیوٹ ....

....

....

....

....

....

کے تحقیقی نتائج کو کسی کسوٹی پر پرکھا جائے ہمیں اس میں کوئی گھبراہٹ اور تامل نہیں کیونکہ یہ نتائج کھری اور بے لاگ کارروائی پر مبنی ہیں ہم کامل اور محکم یقین و اعتماد سے یہ اظہار کرتے ہیں کہ ہماری تحقیقات کو باطل قرار نہیں دیا جا سکتا۔ لہذا انسٹی ٹیوٹ کی جانب سے یہ کھلا چیلنج ہے۔

جیسا کہ پیشتر عرض کیا گیا ہے کہ حقائق کی تصدیق اور سائنسی تجزیہ ہی ناظر خواہ نتیجہ برآمد کر سکتا ہے۔

الغرض ان انتہائی معقول محرکات کی روشنی میں ہم آپ سے عاجزانہ التماس کرتے ہیں اور آپ کی منظوری کے خواستگار ہیں تاکہ چرچ کی جانب سے اس قضیہ کا آخری تصفیہ ہو جائے۔ دیگر اداروں اور انجمنوں کے علاوہ خود چرچ کے متعدد پرستار آپ کی صلاح کے نام پر لبیک کہنے کو آمادہ ہیں۔ ہم "جرمن انسٹی ٹیوٹ آف انویسٹی گیشن آف دی ہولی شراؤڈ" اور دیگر تحقیقی اداروں کی جانب سے آپ سے حکم امتناعی کی درخواست کرتے ہیں تاکہ مزید ضروری ثبوت بہم پہنچائے جائیں

عاجزانہ تسلیمات بحضور تقدس مآب
کُرٹ برنا

کیتھولک مصنف و سیکرٹری داخلی امور جرمن انسٹی ٹیوٹ

(حضرت) عیسیٰ کے صلیب کے زخم مندمل ہو جانے کے بعد کی زندگی کے بارہ میں اظہار خیال کرنے سے قبل میں برنا کی کتاب کے ماحصل کا مجمل بیان کرنا ضروری سمجھتا ہوں۔

برنا کہتے ہیں کہ کفن کے تجزیے سے ظاہر ہے کہ (حضرت) عیسیٰ کے ہاتھ اور سر دوسرے اعضاء کی بہ نسبت اونچے رکھے گئے تھے۔ چنانچہ اگر حضرت عیسیٰ تکفین سے قبل ہی وفات پا چکے ہوتے تو ان کے زخموں سے تازہ خون بہہ کر کفن پر داغ نہ چھوڑ جاتا۔ برنا کہتے ہیں کہ رومیوں نے صلیب سے قبل (حضرت) عیسیٰ کو طنزاً بادشاہ کہتے ہوئے ان کے سر پر کانٹوں کا تاج رکھا تھا۔ چنانچہ صلیب سے اتارنے اور کفن پہنانے سے قبل جب کانٹوں کا یہ تاج علیحدہ کیا گیا۔ تو کانٹوں کے زخم دوبارہ کھل گئے اور ان سے خون جاری ہو گیا اگر (حضرت) عیسیٰ پیشتر ہی وفات پا گئے ہوتے تو خون جسم کے زیریں حصوں میں جم گیا ہوتا یہ قانون قدرت ہے کہ جب تک دل کام کرتا رہتا ہے اس وقت تک خون بھی گردش کرتا رہتا ہے۔ لیکن جب حرکت قلب بند ہو جاتی ہے تو خون کا دوران بھی رُک جاتا ہے اور خون رگوں میں واپس آنا شروع ہو جاتا ہے نتیجۃً جلد کے شعری خلیوں کی نالیاں خالی ہو کر جسم زرد پڑ جاتا ہے۔ اور اگر (حضرت) عیسیٰ کفن میں لپیٹنے سے قبل ہی وفات پا چکے ہوتے تو سر کے زخموں سے تازہ خون بھی جاری نہ ہو

سکتا تھا چنانچہ یہ علمی شہادت موجود ہے کہ تکفین کے وقت وہ مُردہ نہ تھے۔ ہاں یہ ممکن ہے کہ ان کی سانس کی آمد و شد رُک گئی ہو اور وہ بظاہر مُردہ معلوم ہوتے ہوں لیکن دریں صورتِ حالات اگر دل حرکت کر رہا ہو تو خصوصی طبی امداد سے انسان دوبارہ زندگی حاصل کر سکتا ہے۔

ہاتھوں سے کیلیں نکالنے کے بعد جو خون ہاتھوں سے نکل کر بازو پر بہا ہے اس کی ہلکی سی دھار کفن پر نمایاں نظر آتی ہے اور یہ تازہ خون بہہ کر کفن میں جذب ہو گیا ہے۔ یہ چیز مزید شہادت پیش کرتی ہے کہ (حضرت) عیسیٰ کا دل حرکت کر رہا تھا۔

رُومی سپاہی نے (حضرت) عیسیٰ کی موت کی تصدیق کرنے کے لئے جو بھالا ان کے جسم میں مارا تھا کفن اس کی شہادت بھی پیش کرتا ہے کہ وہ بھالا جسم میں کس مقام پر داخل ہوا اور کس جگہ نکلا خون کے دھبوں سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ بھالا بائیں پہلو کی پانچویں اور چھٹی پسلی کے درمیان داخل ہو کر ۲۹ ڈگری کا زاویہ بناتا ہوا بائیں ہاتھ کے بالائی حصوں سے نکلا گویا بھالہ دل کو صدمہ پہنچائے بغیر اس کے قریب سے گزر گیا۔ چنانچہ جو خون درمیانی جسم سے باہر نکلا تھا وہ بھالے کے زخم کا تھا کہ دل کا اس سے بھی ظاہر ہے کہ (حضرت) عیسیٰ کے قلب کی حرکت جاری تھی۔

پولوس نے اپنے نظریہ و عقیدہ کو ضبطِ تحریر میں لاتے ہوئے کہا تھا کہ حضرت عیسیٰ نے صلیب پر وفات پائی اور اس کے بعد وہ دوبارہ جی اُٹھے کرسچن چرچ نے اس عقیدہ کی توثیق کرتے ہوئے قبول کر لیا تھا۔ چنانچہ اب ہماری کفن کی تحقیق نے چرچ کو ایک مخمصے میں ڈال دیا ہے۔ چنانچہ اس سلسلہ میں ویٹیکن کے اخبار "ایل ازدروے ٹور رومانو" L. OSSERVA ROMANO نے اپنی اشاعت مجریہ ۲ر جولائی ۱۹۶۰ء میں پوپ XXII جان کا یہ فرمان شائع کیا کہ انسانیت کی نجات (حضرت) مسیح کے خون سے ہو جاتی ہے اور اس کے لئے ان کی موت ضروری نہیں۔

"(حضرت) عیسیٰ نے جب مقبرہ چھوڑا تو وہ بقیدِ حیات تھے۔"

حضرت عیسیٰ کو صلیب سے اُتارے جانے کے بعد متعدد واقعات ایسے رونما ہوئے جن سے منکشف ہے کہ ان کا باقاعدہ معالجہ ہوا اور انہوں نے بقیدِ حیات زمین دوز مقبرہ کو خیرباد کہا۔ پلاطوس کی ہمدردیاں بھی ان کے شاملِ حال تھیں اور یہ کہ ان کو ان کے ہمدردوں کے حوالہ کیا گیا تھا جیسا کہ یوحنا ۱۹: ۳۸ میں درج ہے

"....ارمتیہ کے رہنے والے یوسف نے جو یسوع کا شاگرد تھا (لیکن یہودیوں کے ڈر سے خفیہ طور پر) پیلاطوس سے اجازت چاہی کہ یسوع کی لاش لے جائے۔ پیلاطوس نے اجازت دی پس وہ آکر اس کی لاش لے گیا اور نیکدیمس بھی آیا جو پہلے یسوع کے پاس رات کو گیا تھا اور پچاس سیر کے قریب مُر اور عود ملا ہوا لایا۔"

یہودیوں کے رواج کے برعکس (حضرت) عیسیٰ کو عام قبر میں دفن نہیں کیا گیا تھا بلکہ ان کو ایک کشادہ مقبرہ میں رکھا گیا تھا۔ جس کا منہ بعد میں پتھر سے ڈھک دیا گیا تھا جس میں سانس لینے کے لئے کافی ہوا موجود ہوتی ہے (حضرت) عیسیٰ کو اس مقبرہ سے رُخصت ہوتے وقت اس پتھر کو ہٹانا پڑا تھا اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ انہوں نے مادی جسم کے ساتھ ہی مقبرہ چھوڑا تھا کیونکہ روح کو تو اس قسم کی مادی روکوں کو ہٹانے کی چنداں ضرورت نہیں ہوتی اسی طرح یہ بھی کہا جاتا ہے کہ وہ شاگردوں کے آگے آگے گلیل کی طرف روانہ ہوئے تھے گویا یہ سفر بھی ایک انسانی سفر تھا یہ تفصیل مرقس (۱۵: ۴۶ - ۴۷: ۱۶ - ۱: ۷) میں اس طرح درج ہے

"اس یوسف آرمتیا نے ایک مہین چادر مول لی اور لاش کو اُتار کر اس چادر میں کفنایا اور ایک قبر کے اندر جو ایک چٹان میں کھودی گئی تھی اور قبر کے منہ پر ایک پتھر لڑھکا دیا تھا اور مریم مگدلینی اور یوسیس کی ماں مریم دیکھ رہی تھی کہ وہ کہاں رکھا گیا ہے۔"

جب سبت کا دن گزر گیا تو مریم مگدلینی اور یعقوب کی ماں مریم اور سلومی نے خوشبودار چیزیں مول لیں تاکہ اس پر ملیں وہ ہفتہ کے پہلے دن بہت سویرے جب سورج نکلا ہی تھا قبر پر آئیں اور آپس میں کہتی تھیں کہ ہمارے لئے پتھر کو قبر کے منہ سے کون لڑھکائے گا جب انہوں نے نگاہ کی تو دیکھا کہ پتھر لڑھکا ہوا ہے کیونکہ وہ بہت ہی بڑا تھا اور قبر کے اندر جا کر انہوں نے ایک جوان کو سفید جامہ پہنے ہوئے دہنی طرف بیٹھے دیکھا اور نہایت حیران ہوئیں اس نے ان سے کہا ایسی حیران نہ ہو تم یسوع ناصری کو جو مصلوب ہوا تھا ڈھونڈتی ہو وہ جی اُٹھا ہے وہ یہاں نہیں ہے دیکھو یہ جگہ ہے جہاں انہوں نے اسے رکھا تھا لیکن تم جا کر اس کے شاگردوں اور پطرس سے کہو کہ وہ تم سے پہلے گلیل کو جائے گا تم وہیں اُسے دیکھو گے جیسا اس نے تم سے کہا۔"

تین مستورات کے مقبرہ میں داخل ہونے کے بیان سے یہ امر منکشف ہوتا ہے کہ مقبرہ کتنا وسیع و عریض ہوگا؟

اسی طرح یوحنا کے گزشتہ حوالہ سے ظاہر ہوتا ہے کہ (حضرت) عیسیٰ کے زخموں کا علاج نیکدیمس نے کسی خاص مرہم سے کیا تھا مثلاً مشرقی رسالوں میں مرہم عیسیٰ یا مرہم رسول کا تذکرہ بھی پایا جاتا ہے ان رسالوں میں شیخ بو علی سینا کا "قانون" خاص طور پر قابلِ ذکر ہے اس کے علاوہ "قرابادین رومی" جو حضرت عیسیٰ کے دورِ حیات میں ہی مدوّن و مرتب ہوئی تھی انہیں رسالہ جات میں سے ایک رسالہ ہے جس کا بعد میں عربی زبان میں ترجمہ بھی ہوا۔

آخر میں یہ امر بھی دلچسپی کا حامل ہے کہ چھٹی صدی عیسوی میں انگلینڈ میں یہ عوامی ٹوٹکا مشہور تھا کہ مسیح اور وربینا کو اگر نباتات مقدس تسلیم کیا جائے اس سے اکسیر و شفا کے اعلیٰ خواص ظاہر ہوتے ہیں کہتے ہیں کہ ان نباتات کی "جائے نمو" صلیب گاہِ عیسیٰ تھی اور اس کو (حضرت) عیسیٰ کے صلیبی زخموں کے علاج و اندمال کے لئے بھی استعمال کیا گیا تھا۔

(باقی)

ولادتیں

(۱) مکرم سیٹھ یوسف احمد الہ دین صاحب ابن محترم حضرت سیٹھ عبد اللہ بھائی الہ دین صاحب کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ ۲/۳/۸۱ کو دوسرا بیٹا عطا فرمایا ہے حضور پُر نور ایدہ اللہ الودود نے ازراہ شفقت نومولود کا نام "طارق احمد" تجویز فرمایا ہے احباب دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ عزیز نومولود کو صحت و سلامتی والی لمبی عمر عطا کرے اور نیک صالح و خادم دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے آمین

خاکسار: حمید الدین شمس مبلغ حیدرآباد

(۲) اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم سیٹھ عبد الرحیم صاحب آف سونگھڑہ کو دوسرا بیٹا عطا فرمایا ہے بچے کا نام محترم حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی قادیان نے "عبد القدوس باسط" تجویز فرمایا ہے۔ نومولود محترم سیٹھ عبد الحمید صاحب مرحوم کا پوتا اور مکرم سیٹھ غلام مہدی صاحب بھدرک کا نواسہ ہے۔ اس خوشی کے موقعہ پر مکرم سیٹھ عبد الرحیم صاحب بطور شکرانہ مختلف مدات میں مبلغ دس روپے ادا کرتے ہوئے عزیز نومولود کے نیک صالح و خادم دین ہونے اور صحت و سلامتی والی لمبی عمر پانے کے لئے دعا کی درخواست کرتے ہیں۔

خاکسار: سید انوار الدین احمد سونگھڑہ

درخواستہائے دعا

(۱) مکرم عبد المالک صاحب نمائندہ ماہنامہ خالد و تشحیذ الاذہان مقیم دار الذکر ۱۵/۱۱ سے علامہ اقبال روڈ لاہور کو مورخہ ۲۶/۱/۸۱ کو ایک حادثہ پیش آجانے کی وجہ سے شدید چوٹیں آئیں اور دائیں ٹانگ کی پنڈلی کی ہڈی ٹوٹ گئی کچھ روز ہسپتال میں زیرِ علاج رہنے کے بعد موصوف گھر آ چکے ہیں اور بفضلہ تعالیٰ اب رو بصحت ہیں موصوف کی کامل صحت و شفایابی کے لئے قارئین بدر کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔

(ایڈیٹر بدر)

(۲) میرا بیٹا عزیز شکیل احمد اور دو بھتیجے عزیزان طارق احمد و صہیب احمد امسال میٹرک کا اور چھوٹا بیٹا عزیز کلیم احمد سکالرشپ کا امتحان دے رہا ہے۔ بزرگان و احباب کرام کی خدمت میں تمام عزیزان کی نمایاں کامیابی کے لئے دعاؤں کی خواستگار ہوں۔

اہلیہ محمد ظہور احمد تاجر اڑیسہ

مسیح موعود کے زمانہ کی علامات اور ان کا ظہور

از مکرم مولوی عبد الـ[illegible] الانور مبلغ سلسلہ مقیم بارہ پارہ کام ۔ کشمیر

دنیا کے تمام مذاہب آخری زمانہ میں ایک موعود مصلح کے منتظر ہیں۔ ہندو مذہب اس بات کا منتظر ہے کہ شری کرشن جی کلنکی اوتار کے روپ میں دوبارہ جنم لیں گے۔ یہودیوں کی مدد فرمائیں اور گنہگاروں کی سرکوبی کریں گے۔ عیسائی مذہب آخری زمانہ میں حضرت عیسیٰ کے نزول ثانی کا منتظر ہے۔ پارسی مذہب کی رو سے ایک شخص فارسی الاصل پیغمبر بن کر آئے گا۔ بدھ مذہب کی رو سے مسلمان بنام مہدی کرشن جی مہاراج اور قائم بنکر دنیا میں ظاہر ہوں گے بدھ مذہب والے اس بات کے منتظر ہیں کہ بدھ جی [illegible] دنیا میں ظاہر ہوگا اور مسلمانوں کے نزدیک حضرت امام مہدی اور مسیح موعود دنیا میں تشریف لائیں گے اور یقتل الخنزیر ویکسر الصلیب کا فریضہ انجام دیں گے۔

الغرض ہر مذہب اپنے اپنے عقیدے کے مطابق اس بات کا مدعی ہے کہ ایک ایسا شخص دنیا میں ضرور ظاہر ہوگا جو لوگوں کی اصلاح کریگا اور ان کو راہ راست پر گامزن کرے گا پس ضروری تھا کہ وہ موعود مصلح جس کے بارے میں قریباً تمام مذاہب میں بے شمار پیشگوئیاں پائی جاتی تھیں اپنے وقت پر دنیا میں نمودار ہوتا بالخصوص ایسے ناگفتہ بہ حالات میں جبکہ زمانہ خود اس امر کا متقاضی ہے کہ ایک مصلح ربانی آئے جو دنیا کی اصلاح کرے یہی وہ وقت ہے جس کی تعیین نہ صرف دیگر مذاہب کے علماء نے بلکہ خود بانیٔ اسلام حضرت محمد مصطفیٰ رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی اس تفصیل کے ساتھ بیان فرمائی تھی کہ جب اس موعود مصلح کے ظہور کا زمانہ آئے گا تو اس وقت لوگوں میں فحش کثرت سے پھیل چکا ہوگا شراب کا استعمال کثرت سے ہونے لگے گا جوئے کی کثرت ہوگی نفس زکیہ مارا جائے گا امانت اٹھ جائے گی۔ ماں باپ کے بدلے یاروں دوستوں سے حسن سلوک ہوگا علم دین اٹھ جائے گا اور جہالت دنیا میں نمودار ہوگی مسلمان ایک دوسرے کو سلام نہیں کریں گے لوگوں کی دین کی وجہ سے کوئی عزت نہیں ہوگی۔ بلکہ دنیا کی جاہ حشمت کی وجہ سے عزت ہوگی مومن لونڈی سے بھی بدتر خیال کیا جائے گا۔ زبان کا جبر جاری ہوگا اس وقت کی عورتیں اونٹ کے کوہان کی طرح اپنے بالوں کو اونچا کرکے رکھیں گی عورت خاوند کے ساتھ مل کر تجارت کرے گی عورتیں اور مرد ایک دوسرے کا لباس استعمال کریں گے جو بظاہر بہت خوبصورت ہوگا مگر [illegible] ہم ان لباسوں میں ننگے نظر آئیں گے آپ نے یہ بھی بیان فرمایا تھا کہ جب وہ مصلح ربانی دنیا میں ظاہر ہوگا تو اس کی صداقت کی ایک آسمانی نشانی یہ ہوگی کہ چاند اور سورج کو ایک خاص مہینے میں گرہن لگے گا اور دمدار ستارہ نکلے گا۔ زلزلے آئیں گے جھوٹ عام ہوگا کھانے پینے کی چیزیں مہنگی ہوں گی دخانی جہاز نکلیں گے۔ فتنہ پڑیں گے عورتیں مردوں سے زیادہ ہوں گی اونٹنیاں بیکار ہوں گی اور سفر آسان ہو جائیں گے اور یاجوج ماجوج کو اتنی طاقت حاصل ہوگی کہ ان کا مقابلہ مشکل ہوگا۔ پھر مسلمانوں کے حالات کا خاص طور پر نقشہ کھینچتے ہوئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ [illegible] زکوٰۃ کو تاوان خیال کریں گے لوگ قدرے [illegible] نماز ترک کر دی جائے گی اور اگر کسی کو نماز پڑھنے کا موقعہ ملے گا بھی تو وہ بہت جلدی جلدی پڑھے گا قرآن مجید بظاہر تو قیمتی غلافوں میں رکھا جائے گا مگر اس کی تعلیم سے بے توجہی کی جائے گی مساجد کو آراستہ کر دیا جائے گا مگر نماز پڑھنے والا نظر نہیں آئے گا اور اس زمانہ کے علماء بھی بدترین علماء ہوں گے جو صرف فتنہ و فساد کا موجب ہوں گے کیا یہ وہ زمانہ نہیں ہے جس میں یہ تمام علامات ماثورہ پوری ہو رہی ہیں۔ تو کیا ضروری نہ تھا کہ وہ مصلح ربانی جس کے بارے میں مختلف مذاہب میں خاص کر اسلام میں یہ تمام نشانیاں بیان ہوئی تھیں اس دنیا میں ظاہر ہوتا تاکہ وہ لوگوں کی اصلاح کرتا اور مسلمانوں کو پھر سے قرآن مجید کی تعلیم پر گامزن کرتا حقیقت یہ ہے کہ خدائی وعدوں اور اس کے نوشتوں کے عین مطابق وہ مصلح ربانی اپنے وقت پر اس دنیا میں ظاہر ہوا۔ اور اپنی شبانہ روز مساعی کے ذریعہ ایک ایسی فعال روحانی جماعت دنیا میں قائم کر گیا جس کی تعداد ۹۰ نوّے سال کے اس مختصر سے عرصہ میں بفضلہ تعالیٰ ایک کروڑ سے تجاوز کر چکی ہے۔ اور جس کے مخلص و ایثار پیشہ افراد [illegible] اکناف عالم میں تبلیغ اسلام اور اشاعت قرآن کا اہم فریضہ انجام دے رہے ہیں۔ یہ وہی جماعت ہے جس کے مقدس بانی آج سے ۵۳ سال قبل ۱۳ فروری ۱۸۳۵ء کو ایک گمنام بستی قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب میں پیدا ہوئے اللہ تعالیٰ نے آپ کو دنیا کی اصلاح، تجدید دین اور پرچم اسلام کو بلند کرنے کے لئے چودھویں صدی کے سر پر مجدد وقت مسیح موعود اور مہدی مسعود کے منصب پر فائز کیا چنانچہ آپ نے یہ اعلان کیا کہ:-

"مجھے خدا تعالیٰ کی پاک اور مطہر وحی سے اطلاع دی گئی ہے کہ میں اس کی طرف سے مسیح موعود اور مہدی مسعود اور اندرونی اور بیرونی اختلافات کا حکم ہوں۔"

(اربعین)

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ سعید روحوں کو ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم فاذا رأیتموہ فبایعوہ ولو حبوا علی الثلج فانہ خلیفۃ اللہ المہدی پر عمل کرنے کی توفیق اور سعادت عطا فرمائے۔ آمین

خدمت احباب سے درخواست دعا

(۱)۔ خاکسار کا بھانجہ عزیز مبارک احمد فاروقی ابن مکرم عبد الرؤف صاحب فاروقی امسال میٹرک کے امتحان میں شریک ہو رہا ہے مبلغ پانچ روپے مد اعانت بدر میں ادا کرتے ہوئے عزیز کی نمایاں کامیابی کے حصول کے لئے قارئین بدر کی خدمت میں دعاؤں کی خواستگار ہوں۔

(خاکسار عفیفہ بیگم اہلیہ عبد العزیز صاحب اصغر قادیان)

(۲)۔ مکرم محمد نعیم الدین صاحب آف حیدرآباد اپنے چھوٹے بھائی ریاض احمد کی اور ہمشیرگان کی امتحانات میں اعلیٰ کامیابی کے لئے درخواست دعا کرتے ہیں۔ خود خاکسار بھی اس سال ایم اے کا امتحان دے رہا ہے بزرگان و احباب کرام کی دعاؤں کا خواستگار ہے۔

(خاکسار عبد الحفیظ عاجز بی۔اے)

(۳) خاکسار کا چھوٹا بھائی عزیز طارق احمد میٹرک کا اور اس سے چھوٹے تین بھائی عزیزان نعیم احمد شمیم احمد اور عزیز احمد اپنے اپنے درجوں کا امتحان دے رہے ہیں جملہ عزیزان کی نمایاں کامیابی اور دینی و دنیوی ترقیات کے لئے دعاؤں کا محتاج ہوں۔

(خاکسار وسیم احمد ابن غلام محمود علی صاحب بدرک)

(۴) مکرم عبد الرحمٰن صاحب فیاض نے غلام محمد اینڈ سنز کاٹھ پورہ (کشمیر) کی جانب سے بیس افراد کے نام اخبار بدر جاری کرنے کے لئے رقم بھجوائی ہے۔ جزاہم اللہ خیراً۔ بزرگان و احباب جماعت کی خدمت میں ان احباب کے کاروبار میں ترقی اور دینی و دنیوی مقاصد میں کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان)

(۵) میرے بیٹے عزیز محمد صادق سلمہ جو بیوی میں ملازم ہیں کو گذشتہ دنوں بجلی کا حادثہ پیش آیا جس کی وجہ سے عزیز مسلسل بارہ گھنٹے تک بے ہوش رہے اس وقت ہسپتال میں داخل ہیں۔ مبلغ دس روپے مختلف مدات میں ادا کرتے ہوئے عزیز کی کامل صحت و شفایابی اور ابتلاء سے محفوظ رہنے کے لئے بزرگان و احباب کرام کی دعاؤں کا خواستگار ہوں۔

(خاکسار مستری محمد یوسف قادیان)

(۶)۔ برادرم وسیم احمد صاحب ناصر فریدی ریسرچ اسکالر علی گڑھ مسلم یونیورسٹی نے اپنا پی۔ ایچ۔ ڈی کا مقالہ بغرض تحقیق بھجوایا تھا۔ جو واپس آچکا ہے اب ۸/۱/۷ کا مرحلہ باقی ہے۔ جملہ احباب جماعت سے اُن کی نمایاں کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(خاکسار محمد انعام الحق قریشی مہتمم اطفال مرکزیہ قادیان)

(۷) خاکسار کی طبیعت کافی عرصہ سے خراب چل رہی ہے۔ ادھر امتحان قریب آگئے ہیں جس کی وجہ سے خاکسار بہت پریشان ہے۔ تمام احباب جماعت سے خاکسار اپنی صحت یابی اور امتحان میں نمایاں کامیابی کے لئے دعاؤں کا خواستگار ہے

(خاکسار ایم اے مراد آباد)

(۸)۔ ماہ رواں میں خاکسار کی ایک بچی میٹرک کا اور ایک بچی مڈل کا امتحان دے رہی ہے جب کہ خاکسار کے بیٹے عزیز شمس الدین مبارک کا سالانہ امتحان [illegible] میں ہونے والا ہے۔ سب بچوں کی نمایاں کامیابی کیلئے درد مندانہ دعاؤں کا خواستگار ہوں۔

(خاکسار فیض احمد مبلغ شیموگہ کرناٹک)

(۹)۔ خاکسار کی والدہ محترمہ اکثر بیمار رہتی ہیں ان کی کامل صحت کے لئے نیز خاکسار اپنے چھوٹے [illegible] کے امتحان میں نمایاں کامیابی کیلئے دعاؤں کا خواستگار ہے۔ (خاکسار سید نسیم احمد عرب [illegible])

جلسہ ہائے یوم مسیح موعود علیہ السلام

جماعت احمدیہ کانپور

۲۳/۳ کو بعد نماز مغرب و عشاء (موٹر والے مکان میں) محترم محمد لطیف صاحب ... کی زیر صدارت جلسہ یوم مسیح موعود کا انعقاد ہوا۔ تلاوت مکرم قمر عالم صاحب سولیجہ نے فرمائی۔ اور نظم لئیق احمد صاحب نے پڑھی۔ مکرم محمد انوار صاحب احمدی صدر جماعت راٹھ اور شیخ محمد احمد صاحب سولیجہ نے موضوع جلسہ پر تقاریر فرمائیں۔ اس کے بعد محمد حنیف خاں صاحب نے نظم پڑھی اور ظفر عالم صاحب قائد نے شرائط بیعت پڑھ کر سنائے بعد ازاں محمد سعید صاحب صدیقی نے حضرت مسیح موعودؑ کی ایک نظم سنائی اور آخر میں مکرم مولوی محمد حمید کوثر مبلغ سلسلہ احمدیہ نے ظہور امام مہدی کی علامات کے زیر عنوان تقریر کی اس کے بعد محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مؤرخ تاریخ احمدیت کی تقریر "چودھویں صدی کی اہمیت" ٹیپ ریکارڈ سے سنائی گئی آخر میں صدر جلسہ نے حضرت مسیح موعودؑ کی پیشگوئیوں کا ذکر فرمایا اور دعا کے ساتھ جلسہ ختم ہوا۔ جلسہ یوم مسیح موعودؑ سے قبل جماعت احمدیہ کانپور نے مکرم مولوی محمد ... صاحب کوثر مبلغ سلسلہ کا مرتبہ پمفلٹ "پندرھویں صدی کا آغاز اور امام مہدی کی شناخت" اپنے خرچ پر شائع کروا کر کانپور اور نواح میں تقسیم کیا۔ جلسہ میں شرکت کے لئے راٹھ اور ... سے بھی دوست تشریف لائے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کے بہتر نتائج ظاہر فرمائے آمین۔ (خاکسار محمد شفیع سیکرٹری تبلیغ و تربیت کانپور)

جماعت احمدیہ بمبئی

مورخہ ۲۲/۳/۸۱ کو بعد نماز عصر الحق بلڈنگ میں جلسہ یوم مسیح موعودؑ مکرم مولوی غلام نبی صاحب نیاز مبلغ سلسلہ کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ عزیزہ احتشام الحق کی تلاوت کلام پاک کے بعد مکرم صلاح الدین صاحب قادیانی نے نظم سنائی۔ بعد ازاں مکرم ایم ٹی احمد صاحب۔ مکرم مولوی مظفر احمد صاحب فضل انسپکٹر بیت المال آمد۔ مکرم عبدالقادر صاحب بریکر۔ اور صدر اجلاس نے تقاریر کیں بعد دعا جلسہ برخواست ہوا۔ (خاکسار ولی عبدالرحیم سیکرٹری تبلیغ)

جماعت احمدیہ شاہجہانپور

مورخہ ۲۳/۳/۸۱ کو احمدی اینڈ کو میں جلسہ یوم مسیح موعود علیہ السلام خاکسار کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ مکرم محمد زاہد صاحب قریشی کی تلاوت کلام پاک کے بعد عزیز عبدالباسط فضل نے نظم سنائی۔ عزیزہ عبدالقدیر فرحان۔ مکرم محمد عقیل صاحب قریشی۔ مکرم ڈاکٹر محمد عابد صاحب قریشی عزیزہ عبدالباسط فضل اور خاکسار نے تقاریر کیں بعد دعا اجلاس برخواست ہوا۔

(خاکسار عبدالحق فضل مبلغ سلسلہ)

جماعت احمدیہ خانپور ملکی

مورخہ ۲۳/۳/۸۱ کو مکرم عبدالرشید صاحب ضیاء مبلغ سلسلہ کی زیر صدارت جلسہ یوم مسیح موعود علیہ السلام خاکسار کی تلاوت کلام پاک اور مکرم ماسٹر انور حسین صاحب کی نظم خوانی سے شروع ہوا۔ اس کے بعد مکرم فرید احمد صاحب معلم۔ مکرم اقبال احمد صاحب، عزیز جاوید عالم اور خاکسار نے تقاریر کیں اس دوران عزیز سید عادل رشید زیدی اور مکرم عبدالحفیظ صاحب نے نظمیں سنائیں۔ عزیز عاقل رشید اور عزیز اطہر حسین نے بھی حصہ لیا۔ عزیز نصیر احمد کی نظم اور صدر مجلس کی مختصر تقریر کے بعد دعا کے ساتھ جلسہ برخواست ہوا۔

(خاکسار سید ہارون رشید سیکرٹری تبلیغ)

جماعت احمدیہ جموں

مورخہ ۲۳/۳/۸۱ کو مسجد احمدیہ جموں میں جلسہ یوم مسیح موعود علیہ السلام مکرم فیاض احمد صاحب کی زیر صدارت مکرم مبارک احمد صاحب گنائی ایم اے کی تلاوت اور نظم سے شروع ہوا۔ اس کے بعد مکرم ملک غلام رسول صاحب خاکسار اور صدر مجلس نے تقاریر کیں بعد دعا اجلاس ختم ہوا۔ (خاکسار محمد یوسف صدر جماعت جموں)

جماعت احمدیہ چرچرلہ

مورخہ ۲۲/۳/۸۱ کو جلسہ یوم مسیح موعود علیہ السلام مکرم محمد اظہر الدین احمد صاحب کی تلاوت کلام پاک اور مکرم محمد منصور احمد صاحب کی نظم خوانی سے شروع ہوا۔ اس کے بعد مکرم میر احمد عارف صاحب مکرم میر احمد اشرف صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ۔ خاکسار محمد صادق۔ اور مکرم محمد ابراہیم

خان صاحب ... نے تقاریر کیں۔ خاکسار نے ... اور جلسہ برخواست ہوا۔

(خاکسار ... صدر جماعت)

جماعت احمدیہ سونگھڑہ

مورخہ ... کو مسجد میں مکرم مولوی سید مبشر الدین احمد صاحب کی زیر صدارت جلسہ یوم مسیح موعودؑ منعقد ہوا۔ عزیز سید سہیل احمد ... کی تلاوت کلام پاک اور مکرم سید نعیم احمد صاحب کی نظم خوانی کے بعد عزیز سید ابونصر تبشیر احمد ... انوار الدین احمد صاحب۔ سید ظہیر الدین احمد صاحب۔ سید نعیم احمد صاحب۔ خاکسار سید صفی ... سید یعقوب الرحمن صاحب نائب صدر۔ سید دبستان احمد صاحب اور مولوی سید شمس ... صاحب کٹکی مبلغ نے تقاریر کیں۔ بعدہ عزیز سراج الدین صاحب نے ... مکرم مولوی بشیر احمد صاحب فاضل دہلوی ناظر دعوت و تبلیغ کی تقریر سنائی۔ بعد دعا اجلاس برخواست ہوا

(خاکسار سید ... سیکرٹری تبلیغ)

جماعت احمدیہ سرینگر

مورخہ ۲۲/۳/۸۱ کو مسجد احمدیہ میں جلسہ یوم مسیح موعودؑ مکرم ... صاحب ... کی زیر صدارت خاکسار کی تلاوت کلام پاک اور مکرم عبدالعزیز صاحب سیکرٹری مال کی نظم سے شروع ہوا۔ اس کے بعد عزیز کلیم احمد۔ مکرم بابو غلام رسول صاحب۔ ڈاکٹر ... اور صدر مجلس نے تقاریر کیں دوران تقاریر عزیز عبدالعلیم ... عبدالرحمن ... عزیز شوکت احمد اور خاکسار نے نظمیں سنائیں۔ دعا پر اجلاس برخواست ہوا۔

(خاکسار ... مبلغ سلسلہ)

جماعت احمدیہ ...

مورخہ ۲۳/۳/۸۱ کو مسجد احمدیہ میں جلسہ یوم مسیح موعود علیہ السلام ... کی زیر صدارت مکرم حافظ حفیظ اللہ صاحب قائد مجلس کی تلاوت کلام پاک اور مکرم شیخ مختار ... صاحب کی نظم خوانی سے شروع ہوا۔ اس کے بعد عزیز ایوب خان۔ مکرم واعظ الدین صاحب۔ مکرم شیخ مختار حسین صاحب اور خاکسار نے تقاریر کیں۔ اس دوران مکرم شیخ رحیم الدین صاحب نے نظم سنائی۔ دعا پر جلسہ ختم ہوا۔

(خاکسار ... احمد ... مبلغ سلسلہ)

لجنہ اماء اللہ خانپور ...

... میں خاکسار کی زیر صدارت مورخہ ۲۳/۳/۸۱ کو ساڑھے نو بجے ... کی کاروائی شروع ہوئی۔ تلاوت قرآن ... بی بی نے کی۔ نظم ... بی بی نے سنائی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی سیرت کے مختلف پہلوؤں پر مندرجہ ذیل ممبرات نے تقاریر کیں۔ مریم ... صاحبہ۔ نصرت بی بی صاحبہ۔ ... بی بی حلیمہ بی بی صعیدہ بیگم۔ کبریٰ بیگم۔ طاہرہ بی بی۔ امۃ السلام۔ طاہرہ بیگم۔ پری بی بی اور ناصرہ بی بی وغیرہ اردو اور اڑیہ زبان میں سات بہنوں نے نظمیں پڑھیں۔ آخر میں خاکسار نے صدارتی تقریر کی دعا کے بعد جلسہ برخواست ہوا۔ (خاکسار نصرت جہاں بیگم صدر لجنہ اماء اللہ ...)

جماعت احمدیہ وڈالہ

مورخہ ۲۳/۳/۸۱ کو بعد نماز ظہر ... کی زیر صدارت جلسہ یوم مسیح موعودؑ منعقد ہوا۔ مکرم محمد محی الدین صاحب ... کی تلاوت قرآن کریم کے بعد خاکسار نے عہد دہرایا اور ایک نظم پڑھی گئی پہلی تقریر مکرم ... نائب صدر کی ... دوسری تقریر مکرم محمد محی الدین صاحب امام الصلوٰۃ کی تھی۔ ... نظم پڑھی گئی تیسری تقریر خاکسار کی تھی خاکسار نے حضرت مسیح موعودؑ کے ... بیان فرمایا ... جلسہ ۲½ گھنٹہ جاری رہ کر اجتماعی دعا پر اختتام پذیر ہوا۔

(خاکسار بشیر الدین ناظم ...)

مجلس اطفال الاحمدیہ ... آباد

مورخہ ۲۳/۳/۸۱ کو مسجد احمدیہ میں جلسہ یوم مسیح موعود علیہ السلام خاکسار کی زیر صدارت عزیز گلفند ... کی تلاوت کلام پاک اور ... اقبال ... کی نظم سے شروع ہوا۔ اس کے بعد عزیز کشور حبیب اور عاشق منظور حسین نے تقاریر کیں عزیز محمد امین پڈر نے درثمین سے نظم سنائی۔ بعد دعا جلسہ ختم ہوا۔

(خاکسار مبارک احمد ... ناظم اطفال)

دُعائے مغفرت

خاکسار کے دوسرے بیٹے عزیزہ ... محمد صاحب آف مسکرا (یوپی) مورخہ ۳/۳/۸۱ کو ایک افسوسناک حادثہ کے بعد وفات پاگئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم نے اپنے پیچھے ... سال بیوہ اور کمسن بچے چھوڑے ہیں احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور اُن کے درجات بلند ہوں اسی طرح پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور اُن کا خود متکفل ہو آمین۔

خاکسار ابرار محمد مسکرا (یوپی)

لجنہ اماء اللہ برطانیہ سے حضور انور کا خطاب ـ بقیہ صفحہ (۶)

زندگی میں جنگ احزاب نے کر دیا تھا۔ اور فتح تو فتح مکہ کے وقت ہوئی جبکہ کسی نے تلوار نہ اٹھائی۔ اس دن یہ نعرہ

لا تثریب علیکم الیوم

جس کا تر ترجمہ سب کو معاف کیا جاتا ہے۔

اب ہم جنگ احزاب کے نزدیک ہیں۔ ابھی جو میں نے مسجد کی بنیاد سپین میں رکھی ہے۔ تو عیسائیت تلملائی۔ وہاں کے ایک اخبار نے غصہ نکالا ہے۔ کہ ۱۹۴۶ء میں ایک آدمی جھابڑی لگا کر بیٹھا تھا اور آہستہ آہستہ چھوٹے کام سے بڑا کام ہو گیا۔ اور اب مسجد کی بنیاد ڈالی گئی ہے۔ اگر تم اپنے خدا سے بے وفائی کرو گی اپنی نسل کی تربیت نہ کر سکو گی۔ تو یہ زمانہ اسلام کی فتح حاصل کا زمانہ ہے۔ کوئی اور قوم آ جائے گی۔ جو اسلام کو قبول کرے گی اور خدا تعالیٰ کے انعامات کی وارث ہو جائے گی۔

دعا ہے خدا تعالیٰ آپ کو توفیق دے مرد بھی قربانیاں کریں اور عورتیں بھی۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ہمارے ذریعہ اسلام کو غالب کرے اور ہم اس کے فضلوں اور رحمتوں کے وارث بنیں۔ ۹۰۰ سال تک کامیابیاں جماعت احمدیہ کے لئے مقدر ہیں۔ لیکن جماعت احمدیہ سے مراد وہ افراد ہیں جنہوں نے حضرت احمدؑ کے ہاتھ پر بیعت کر کے عہد کیا ہو کہ ہم اپنے خدا سے کبھی بے وفائی نہیں کریں گی۔ اور اس کا دامن نہ چھوڑیں گی۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کو توفیق دے۔

(آمین) ؎

کلکتہ بک فیئر میں احمدیہ بک سٹال ـ بقیہ صفحہ (اول)

جماعتی لٹریچر کے علاوہ دنیا بھر میں جماعت احمدیہ کی کامیاب تبلیغی مساعی سے متعلق اہم مناظر احمدیہ مسلم مشنوں اور مساجد کی تصاویر ایک خاص ترتیب سے لگائی گئی تھیں۔ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے افریقہ، یورپ اور امریکہ کے متفرق بابرکت دوروں کی روح پرور دلکش تصاویر۔۔۔ سات سو سال بعد اسپین کی سرزمین میں پہلی مسجد کے سنگ بنیاد رکھنے کی تاریخی تصاویر نمایاں طور پر سجائی گئی تھیں۔ نوبل انعام یافتہ ڈاکٹر عبد السلام صاحب کے عالمیہ دورہ ہند کے بھی بعض فوٹو ز اور قرآن و احادیث اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اقتباسات کے طغرے بھی ہمارے اس اسٹال کی زینت تھے جنہیں لوگ بڑی دلچسپی سے دیکھتے۔ علاوہ ازیں سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ٹیپ شدہ بصیرت افروز خطابات بھی سنانے کا اہتمام کیا گیا تھا۔ اسی دوران تلاوت قرآن مجید اور نظمیں ٹیپ شدہ بھی سنائی جاتی رہیں۔ جو اپنے اندر ایک علیحدہ کشش اور اثر رکھتی تھیں۔

ایک موٹے اندازے کے مطابق اس کتابوں کی نمائش کو دس لاکھ سے زائد لوگوں نے دیکھا۔ خدا کے فضل سے ان بارہ ایام میں سینکڑوں روپے کی کتب فروخت ہوئیں جبکہ دس ہزار کی تعداد میں ایک ورقہ پمفلٹ مفت تقسیم کیا گیا۔ جس میں جملہ مذاہب کی مذہبی کتب کے حوالہ سے موجودہ زمانہ میں ظاہر ہونے والے موعود اقوام عالم کی بعثت کے مقاصد بیان کرتے ہوئے اس کی پُر امن پُر حکمت اور زندگی بخش تعلیمات کو پیش کیا گیا۔

ان ایام میں سینکڑوں احباب کے ساتھ نہایت پیار و محبت اور خوشگوار ماحول میں مذہبی تبادلہ خیالات ہوتا رہا۔ افراد جماعت برابر اس دوران آتے رہے۔ اور اکثر اوقات دوکان میں اس قدر بھیڑ ہو جاتی رہی کہ خود اپنے دوستوں کو باہر نکل جانا پڑا۔ خدام الاحمدیہ کلکتہ نے اس موقعہ پر ہر ممکن تعاون دے کر غیر معمولی خلوص اور جوش کا اظہار فرمایا۔ بعض نوجوان صبح سے شام تک اسٹال میں حاضر رہتے اور بڑی خندہ پیشانی سے لوگوں کی راہنمائی کرتے رہے۔ اور جماعت کی تبلیغ کرتے رہے۔ فجزاہم اللہ خیراً

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان حقیر مساعی کو قبول فرمائے اور ان کے دور رس اور بہترین نتائج برآمد فرمائے اور سعید الفطرت روحوں کو قبول حق کی سعادت بخشے۔ آمین ؎

پروگرام دورہ مکرم محمد عبد الحق صاحب انسپکٹر وقف جدید

برائے جنوبی ہندوستان

جملہ جماعت ہائے احمدیہ کرناٹک، تامل ناڈو اور مہاراشٹر کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ مورخہ ۱۳/۴ سے مکرم محمد عبد الحق صاحب انسپکٹر وقف جدید درج ذیل پروگرام کے مطابق دورہ کریں گے۔ انشاء اللہ۔

انچارج وقف جدید انجمن احمدیہ قادیان

نام جماعت	تاریخ رسیدگی	قیام	تاریخ روانگی	نام جماعت	تاریخ رسیدگی	قیام	تاریخ روانگی
قادیان	-	-	۱۳/۴/۸۱	یادگیر	۱۵/۵/۸۱	۵	۲۰
موگرال پتیشور	۱۷/۴/۸۱	۲	۱۹	گلبرگہ	۲۰	۲	۲۲
مدراس	۱۹	۴	۲۳	حیدرآباد	۲۲	۱	۲۳
بنگلور	۲۳	۴	۲۷	عثمان آباد	۲۳	۲	۲۵
شیموگہ	۲۸	۲	۳۰	حیدرآباد	۲۵	۴	۲۹
سوراب	۳۰	۲	۲/۵/۸۱	چنتہ کنٹہ	۲۹	۲	۱/۶/۸۱
ساگر	۲/۵/۸۱	۱	۳	محبوب نگر، جڑچرلہ	۱/۶/۸۱	۱	۲/۶/۸۱
شیموگہ	۳	۲	۵	حیدرآباد	۲	۱	۳
ہبلی	۵	۱	۶	چنداپور۔ کاماریڈی	۳	۲	۵
بیلگام	۶	۲	۸	حیدرآباد	۵	۱	۶
لونڈا	۸	۱	۹	بمبئی	۶	۴	۱۰
دیودرگ	۹	۳	۱۲	قادیان	۱۲/۶/۸۱	-	-
تیماپور	۱۲	۳	۱۵	✕	✕	✕	✕

ولادت

میرے بھتیجے عزیزم بشارت احمد ایمتی بریڈ فورڈ کو اللہ تعالیٰ نے عرصہ نو سال کے بعد ۱۲ فروری ۸۱ء کو اپریشن کے ذریعہ ایک لڑکی عطا فرمائی ہے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بچی کا نام "امینہ نادرہ" تجویز فرمایا ہے۔ اس سے قبل ان کے دو بچے وفات پا چکے ہیں۔ نومولودہ بچی جگر، دل کی کمزوری اور تنفس کی تکلیف کی وجہ سے ہسپتال میں داخل ہے۔ عزیزوں نے صدقہ کیلئے قیمتاً بکرا کی سودہ کر دیا گیا ہے۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اس بچی کو شفائے کاملہ عاجلہ عطا ہو، صحت والی لمبی عمر ملے اور والدین کے لئے قرۃ العین ہو۔ آمین ؎

خاکسار: شریف احمد امینی ناظر امور عامہ قادیان۔

VARIETY CHAPPAL PRODUCTS KANPUR
MANUFACTURERS & ORDER SUPPLIERS.
PHONES: 52325 / 52686 P.P.
ویرائٹی
چپل پروڈکٹس
پائیدار بہترین ڈیزائن پر مبنی رسوں اور ریگزین شیٹ کے سینڈل، زنانہ و مردانہ چپلوں کا واحد مرکز
مینو فیکچررس اینڈ آرڈر سپلائرز:
۲۹/۲۳۴ مکھنیا بازار۔ کانپور (یو۔پی)

ہر قسم اور ہر ماڈل کی
موٹر کار۔ موٹر سائیکل۔ سکوٹرز کی خرید و فروخت اور تبادلہ کے لئے آٹوونگس کی خدمات حاصل فرمائیے
آٹوونگس
AUTOWINGS,
32, SECOND MAIN ROAD,
C.I.T. COLONY,
MADRAS – 600004.
PHONE No. 76360.

منظوری انتخابات عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ بھارت

مندرجہ ذیل عہدیداران کے انتخاب کی منظوری مئی ۱۹۸۲ء تک کے لئے دی جاتی ہے اللہ تعالیٰ ان کو بہتر رنگ میں سلسلہ کی خدمت کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

ناظر اعلیٰ قادیان

۹۷- جماعت احمدیہ موسیٰ بنی مائنز

صدر — مکرم شیخ ابراہیم صاحب
نائب صدر — ” منور احمد صاحب
سیکرٹری مال — ” شیخ ہمدم احمد صاحب
” جوبلی فنڈ — ” فرید احمد صاحب۔
” تحریک جدید — ” شرافت احمد صاحب
” وقف جدید — ” شکیل احمد صاحب۔
” امور عامہ — ” فیروز احمد صاحب
” تبلیغ — ” منصور خان صاحب
” تعلیم — ” مبارک احمد صاحب
” ضیافت — ” شیخ محمد رمضان صاحب
قاضی — ” بشارت احمد صاحب
امین — ” شیخ داروغہ صاحب

۹۸- جماعت احمدیہ جھانسی، بجرگاؤں

صدر و سیکرٹری مال مکرم ڈاکٹر غلام احمد صاحب

۹۹- جماعت احمدیہ ارناکولم

صدر — مکرم کے عمر صاحب
نائب صدر — ” ایم۔ ایم عبدالرحیم صاحب
سیکرٹری مال — ” کے۔ کے عبداللہ صاحب
سیکرٹری تبلیغ و تربیت و تعلیم — ” عبدالکلام صاحب
سیکرٹری ضیافت — ” جلال الدین صاحب
جنرل سیکرٹری — ” عبدالسلام صاحب۔

۱۰۰- جماعت احمدیہ آسنور

صدر — مکرم ماسٹر نعمت اللہ صاحب لون
نائب صدر — ” نذیر احمد صاحب ڈار۔
سیکرٹری امور عامہ — ” عبدالقدیر صاحب نائیک

سیکرٹری مال — مکرم ماسٹر عبدالحکیم صاحب دانی
” تبلیغ — ” محمد عبداللہ صاحب نائیک
” تعلیم و تربیت — ” ماسٹر عبدالرحیم صاحب شمس
” تحریک جدید و وقف جدید — ” ماسٹر عبدالوہاب صاحب میر
” ضیافت — ” عبدالخالق صاحب رشی
” جائداد — ” محمد یعقوب بیگ صاحب
جنرل سیکرٹری — ” بشارت احمد صاحب ڈار
قاضی — ” حبیب اللہ صاحب نائیک
امین — ” محمد امین صاحب نائیک
آڈیٹر — ” مسعود احمد صاحب ڈار

۱۰۱- جماعت احمدیہ موتی ہاری

صدر — مکرم ایس۔ این۔ جمیل احمد صاحب
نائب صدر — ” عبدالجبار صاحب۔
سیکرٹری مال و تبلیغ — ” سید عارف احمد صاحب
” امور عامہ — ” سید شاہد احمد صاحب
” تعلیم و تربیت — ” سید زاہد احمد صاحب
امام الصلوٰۃ — ” سید عارف احمد صاحب

۱۰۲- جماعت احمدیہ مرکرہ

سیکرٹری تبلیغ و تربیت مکرم ایم۔ ای۔ محی الدین صاحب
” ضیافت — ” ڈی۔ کے۔ ابراہیم صاحب

۱۰۳- جماعت احمدیہ نیو کیپیٹل (اڑیسہ) (بھوبنیشور)

سیکرٹری مال — مکرم سید شفیق الدین احمد صاحب

۱۰۴- جماعت احمدیہ شیموگہ

سیکرٹری تحریک جدید و وقف جدید — مکرم شیخ محمود چاند صاحب۔

منظوری انتخاب لجنات بھارت قسط نمبر ۶

مندرجہ ذیل لجنات کے انتخابات کی منظوری ستمبر ۱۹۸۲ء تک کے لئے دی جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ تمام عہدیداران کو بہترین رنگ میں کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ قادیان

۱- پینگال

صدر لجنہ — محترمہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ
نائب صدر لجنہ — ” تیرن بی بی صاحبہ۔
جنرل سیکرٹری — ” امۃ السلام صاحبہ
سیکرٹری تعلیم — ” حلیمہ بی بی صاحبہ۔
سیکرٹری مال — محترمہ رضیہ بیگم صاحبہ
” تربیت — ” پری بی بی صاحبہ
نگران ناصرات — ” اطہر بی بی صاحبہ

۲- موریاکنی

صدر لجنہ — محترمہ ٹی۔ بیوی کٹی صاحبہ
سیکرٹری لجنہ — محترمہ پی جمیلہ بیگم صاحبہ

۳- کانپور

صدر لجنہ — محترمہ خلیق النساء صاحبہ
سیکرٹری لجنہ — ” حسن پروین صاحبہ
” مال — ” امۃ الحفیظ صاحبہ
” تعلیم — ” شہناز بانو صاحبہ

۴- بھوبنیشور

صدر لجنہ — محترمہ فریدہ خاتون صاحبہ
جنرل سیکرٹری — محترمہ معتقدہ خاتون صاحبہ
سیکرٹری مال — ” بلقیس بیگم صاحبہ

۵- سرونیا گاؤں

صدر لجنہ — محترمہ سیدہ فہیمہ خاتون صاحبہ
سیکرٹری لجنہ — ” ” عزیزہ بیگم صاحبہ
” مال — ” ” عزیزہ بیگم صاحبہ
” تعلیم — ” روشن آرا بیگم صاحبہ
” تبلیغ — ” زہرہ خاتون صاحبہ۔
نگران ناصرات — ” عزیزہ بیگم صاحبہ

آخری سہ ماہی

جیسا کہ احباب جماعت کو علم ہے کہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کا مالی سال ۳۰ راپریل ۱۹۸۱ء کو ختم ہو رہا ہے۔ اس لئے نظارت ہذا جملہ احباب جماعت و عہدہ داران و مبلغین کرام سے درخواست کرتی ہے کہ وہ اپنی دیگر مصروفیات سے وقت نکالتے ہوئے اس اہم کام کی طرف بھی خاص توجہ فرمادیں اور کمی بجٹ کو جلد از جلد پورا کریں۔

عہدہ دارانِ جماعت اور مبلغین کرام ہر نادہند اور بقایا دار کے پاس پہنچیں اور اس مالی قربانی کی اہمیت اور سلسلہ کی اہم ضروریات سے آگاہ فرمادیں۔ تا ان کے دلوں میں بھی ایمانی جذبہ پیدا ہو۔ اور بشاشتِ قلبی سے اپنی کوتاہیوں کا انسداد کر سکیں۔

احباب جماعت کو چاہیئے کہ وہ ہمیشہ اس عہد کو سامنے رکھیں کہ

”میں دین کو دُنیا پر مقدم رکھوں گا“

جب اس پر عمل فرمائیں گے۔ تو یقیناً اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے دروازے آپ پر کھل جائیں گے۔ پس خوش قسمت ہیں وہ احباب جو دین کو دُنیا پر مقدم رکھتے ہوئے خدا تعالیٰ کے دین کے لئے کئے ہوئے وعدوں کو پورا کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ آپ سب کے ساتھ ہو۔ آمین ؁

ناظر بیت المال آمد۔ قادیان

اعلانِ نکاح و تقریب رخصتانہ

مورخہ ۲۸ رفروری ۸۱ء کو محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب نے کیرنگ کے جلسہ سالانہ کے دُوسرے دن عزیز میاں عبدالحلیم خان ابن مکرم بدرالدین خان صاحب کے نکاح کا اعلان عزیزہ امۃ السلام ہاجرہ پروین بنت مکرم گل محمد شاہ صاحب آف بھدرک کے ہمراہ مبلغ پانچ ہزار گیارہ روپے مہر پر فرمایا۔ مورخہ ۱۷ رمارچ کو تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔ اس موقعہ پر تلاوت و نظم کے بعد صدر جماعت بھدرک نے دُعا کرائی۔ قارئین کرام اس رشتہ کے بابرکت اور مثمر ثمراتِ حسنہ ہونے کے لئے دُعا فرمائیں۔ اس موقعہ پر مبلغ تیس روپے مختلف مدات میں ادا کئے گئے۔ جزاہم اللہ تعالیٰ۔

خاکسار: حاتم خان احمدی بھدرک

درخواستِ دُعا

مکرم بی۔ محمد احمد صاحب ساکن پینگاڈی (کیرلہ) نزیل قادیان مبلغ دس روپے مد اعانت بدر دین ادا کرتے ہوئے اپنی اور اپنے اہل وعیال کی دینی و دنیوی ترقیات کے لئے قارئینِ بدر سے دُعا کی درخواست کرتے ہیں ؁

(ایڈیٹر بدر)